WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
27 ستمبر 2026
SUNDAY
27 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 میں صرف مساوی حقوق کا مطالبہ کر رہی ہوں: فاطمہ ثنا شیخ

صفحہ 08 ہندوستان میں فٹبال کلچر نہیں، کارلو انچیلوٹی کا بیان

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 237 | جلد: 16

سب کی شمولیت اور تعاون سے ہی 'وکست بھارت' کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا

نوجوان نسل کا سماجی خدمت سے جڑنا ملک کے مستقبل کیلئے اہم

ملک کی ترقی صرف حکومت کی کوششوں سے نہیں بلکہ عوامی جذبے سے مکمل ہوگی

گزشتہ 12 سال میں شہروں اور دیہات کے درمیان فرق میں نمایاں کمی / وزیر اعظم مودی

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // ترقی یافتہ اور مضبوط ہندوستان یعنی 'وکست بھارت' کی تعمیر اسی وقت ممکن ہے جب ملک کے ہر شہری کی شمولیت، تعاون اور فعال شرکت یقینی بنائی جائے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک کی ترقی صرف حکومت کی کوششوں سے نہیں بلکہ عوام کی اجتماعی شرکت اور خدمت کے جذبے سے ہی مکمل ہوسکتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سیوا سنکلپ

ابھیان کے تحت وارانسی سے وڈنگر تک یاترا پر روانہ ہونے والے 'سیوا یاتریوں' کے ساتھ ورچوئل گفتگو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے یاتریوں سے ان کے سفر، خدمت کے تجربات اور اس مہم سے وابستہ سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ وڈنگر نے انہیں زندگی کی وہ اقدار عطا کیں جنہوں نے ان کی شخصیت اور سوچ کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ کاشی نے /102

بین الاقوامی امن وسلامتی کو درپیش نئے خطرات کو روکنے کیلئے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال لازمی / وزیر خارجہ جے شنکر

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ اس سے وابستہ حفاظتی اور سلامتی کے خطرات پر عالمی سطح پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی ترقی کے ساتھ ایسے حفاظتی اقدامات بھی ناگزیر ہیں جو بین الاقوامی امن وسلامتی کو درپیش نئے خطرات کو روکنے میں مدد دے سکیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران /101

''آپریشن درشٹی'' ٹنگڈھار کرناہ میں

طبی خدمات سے 220 مریضوں کی بینائی بحال

لیفٹننٹ گورنر کی مسلح افواج کی طبی ٹیم کو کامیاب مہم پر مبارکباد پیش

طبی ٹیم کی لگن اور خدمات ''آپریشن سدبھاونا'' کی حقیقی روح کی عکاسی / منوج سنہا

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مسلح افواج کی طبی خدمات کی جانب سے سرحدی علاقے ٹنگڈھار کرناہ میں ''آپریشن درشٹی'' کے تحت 220 مریضوں کی بینائی بحال کرنے کے لیے منعقدہ میگا آئی سرجیکل کیمپ کی سراہنا کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مسلح افواج کی طبی ٹیم کو اس کامیاب /103

فوجی سربراہ کا دورہ کشمیر، سرینگر میں مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

مسلسل چوکسی اور انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے پر زور

سیکورٹی فورسز ہر وقت خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح سے تیار / جنرل دھیرج سیٹھ

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے دورے کشمیر کے دوران چنار کور کے تحت راشٹریہ رائفلز سیکٹر ہیڈکوارٹر کا دورہ کر کے جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے چنار کور کے تحت راشٹریہ رائفلز کے سیکٹر ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور خطے میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کے لیے فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ

لیا۔ اس موقع پر انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال، دہشت گردانہ خطرات کا سراغ لگانے، انہیں روکنے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا فوری اور مؤثر جواب دینے کے لیے اختیار کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ فوجی چیف کو علاقے میں موجودہ سیکورٹی ماحول اور انسداد دہشت گردی آپریشنز سے متعلق مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی، ان کے سدباب اور کسی بھی ابھرتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے سیکورٹی فورسز کی تیاریوں پر روشنی ڈالی گئی۔ جنرل دھیرج سیٹھ نے فوجی اہلکاروں سے خطاب /104

40 سالہ شہری بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق

کیگام پلوامہ میں صف ماتم

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // جنوبی ضلع پلوامہ کے کیگام علاقے میں اس وقت کہرام مچ گئی جب 40 سالہ شہری بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع پلوامہ کے کیگام علاقے میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک 40 سالہ شہری لقمہ اجل بن گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق کیگام میں شوکت احمد راتھر ولد بشیر احمد راتھر نامی شہری اپنے گھر میں موجود تھا کہ اس دوران اسے بجلی کا شدید جھٹکا لگا۔ حادثے کے فوراً بعد اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے اسے بے ہوشی کی /105

سرینگر رنگ روڈ فیز-I دسمبر کے آخر تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر

NHAI نے ٹائم لائن طے کر لی، کام میں تیزی لانے کی کوششیں جاری

روڈ کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک دباؤ کم ہوگا، دیگر رابطوں میں بھی نمایاں بہتری آئے گی / صوبائی کمشنر

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے سرینگر رنگ روڈ کے فیز I کی تکمیل کے لیے دسمبر کے آخر تک کی داخلی ٹائم لائن مقرر کی ہے کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ منصوبے پر کام میں تیزی لانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ سڑک کو جلد از جلد ٹریفک کے لیے دستیاب بنایا جاسکے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر میں مختلف مقامات کا معائنہ کرنے کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ دورے کا مقصد منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لینا، مختلف مقامات پر درپیش مسائل کی نشاندہی کرنا اور تعمیراتی ایجنسیوں کو درکار تعاون فراہم کرنے کے طریقہ کار پر غور کرنا تھا، تاکہ منصوبہ مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوسکے۔ انہوں نے کہا ''این ایچ اے آئی نے دسمبر کے آخر تک فیز-I مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے اور انتظامیہ کی جانب سے کام کی رفتار تیز

کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔'' انشول گرگ نے کہا کہ رنگ روڈ کے حوالے سے مقامی باشندوں کی جانب سے متعدد نمائندگی موصول ہوئی ہیں، جبکہ کئی ارکان اسمبلی نے بھی اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے فیز-I کو جلد از جلد ٹریفک کے لیے کھولنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کی راہ میں حائل ٹرانسمیشن ٹاورز کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ضلعی انتظامیہ نے ان ٹاورز سے متعلق معاوضے کی ادائیگی کا عمل مکمل کر لیا ہے، جس سے منصوبے پر /106

بی جے پی جنرل سکریٹری اشوک کول اپنے عہدے سے مستعفی

اپنی بڑھتی ہوئی عمر اور مسلسل گرتی ہوئی صحت کو دیا استعفے کی بنیادی وجہ قرار

سری نگر // ۲۶، ستمبر // جے کے این ایس // بھارتیہ جنتا پارٹی کے جموں وکشمیر یونٹ کو اس وقت ایک بڑا تنظیمی دھچکا لگا جب پارٹی کے سب سے سینئر اور باأثر رہنماؤں میں شمار ہونے والے صوبائی جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ وہ پچھلے تقریباً 12 برسوں مسلسل اس کلیدی تنظیمی عہدے پر فائز چلے آرہے تھے اور جموں وکشمیر میں

بی جے پی کا ایک بڑا اور مضبوط چہرہ مانے جاتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ اشوک کول نے /107

اسپیکر نے ٹنگنار شیخ پورہ میں

2.4 کلومیٹر اندرونی لنک سڑکوں کا افتتاح کیا

دھرمسالہ کھم پورہ سریا کو وان پورہ سے ملانے والے پُل کی بنیاد رکھی

بڈگام // انفور // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے چاڈورہ کے ٹنگنار شیخ پورہ میں اندرونی لنک سڑکوں کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ یہ سڑکیں کل 2.4 کلومیٹر لمبی ہیں اور ان پر تقریباً 25 لاکھ روپے کی لاگت آئی ہے۔ نئی تیار کردہ سڑکیں علاقے کے اندر رابطہ بہتر بنانے اور مقامی آبادی کو بہتر اور زیادہ آسان نقل وحمل کی

سہولیات فراہم کرنے کیلئے بنائی گئی ہیں۔ ان اندرونی لنک سڑکوں کی تعمیر سے رہائشیوں، طلبہ، کسانوں اور دیگر مسافروں کی آمدورفت /108

سری نگر پولیس کی منشیات اسمگلروں کیخلاف ایک اور بڑی کارروائی

منشیات ودہشت گردی سے منسلک 7.11 کروڑ روپے مالیت کی 4 جائیدادیں قرق

4 رہائشی مکانات، 2 دکانات، اراضی اور دیگر املاک شامل، مہم شدومد سے جاری: پولیس

سری نگر // ۲۶، ستمبر // جے کے این ایس // سری نگر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ، دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں اور ان کے مالی نیٹ ورک کیخلاف جاری کارروائی کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ اور یو اے (پی) ایکٹ کے تحت مجموعی طور پر تقریباً 7.11 کروڑ روپے مالیت کی 4 غیر منقولہ جائیدادیں منسلک یا منجمد کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس تھانہ زکورہ نے بلال کالونی، زکورہ میں واقع ایک رہائشی مکان اور اس سے منسلک اراضی، جس کی مالیت تقریباً 2.5 کروڑ روپے ہے، اویس احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر کی ملکیت کے طور پر منسلک کی۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 34/2026، زیر دفعات 8/22,29 این ڈی پی ایس ایکٹ، کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس کے مطابق تفتیش کے دوران مذکورہ جائیداد کو مبینہ غیر قانونی منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی سے منسلک پایا گیا، جس کے بعد اسے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F(1) کے تحت منسلک کیا گیا۔ حکم کے تحت /109

سکینہ ایتو نے کلگام میں سڑک، اسکول اور صحت کی دیکھ بھال کے منصوبوں کی بنیاد رکھی

کلگام // انفور // وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کلگام کا دورہ کیا اور جنبلاوہ اور ملحقہ علاقوں میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد رکھی۔ وزیر کی موجودگی میں سڑک، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال سمیت مختلف ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے اور ضلع کے دور دراز علاقوں میں عوامی رابطہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا تاکہ صحت، تعلیم اور سڑکوں کی رابطہ کاری کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جاسکے۔ اپنے دورے کے دوران وزیر نے زنگل /110

اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے اہم ملاقات

محض 5 دنوں میں دوسری اہم میٹنگ

جموں وکشمیر کی مجموعی صورتحال، اسمبلی کا احوال، SPOs کی تنخواہوں اور دیگر کئی امور پر بھی تبادلہ خیال

سری نگر // ۲۶، ستمبر // جے کے این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جمعہ 25 ستمبر کو جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق قرارداد اسمبلی میں پیش کئے جانے اور اس دوران قرار داد میں 2000 کی خودمختاری قرار داد کا حوالہ دیئے جانے پر بھاجپا ارکان کے شدید اعتراض کے ایک روز بعد 26 ستمبر بروز ہفتہ کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ سنیل شرما

کی وزیر داخلہ امت شاہ سے 5 روز میں دوسری ملاقات تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے اپنے ایکس ہینڈل پر بتایا کہ انہوں نے 26 ستمبر 2026 کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ثانی الذکر کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور علاقے سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ میٹنگ میں جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور امن وامان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری اجلاس اور مقامی طرز حکمرانی سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ علاقائی ترقیاتی اقدامات، دور دراز علاقوں تک سڑکوں کی رسائی اور سیاحت وصنعت جیسے معاشی شعبوں کو فروغ دینے پر گفتگو کی گئی۔ بتایا جاتا ہے /111

جنوبی کشمیر کی کھیتوں میں دھان کٹائی اور سال بھر کی فصل جمع کرنے کا سیزن عروج پر

محکمہ موسمیات کی جانب سے مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کی پیشگوئی

کسانوں کو موجودہ خشک موسم سے فائدہ اٹھانے اور دھان کی کٹائی اور دیگر کام جاری رکھنے کی تاکید

سرینگر // 26 ستمبر // این این بی // جنوبی کشمیر کے علاقوں میں ان دنوں کھیتوں میں دھان کاٹنے اور سال بھر کی فصل جمع کرنے کا سیزن عروج پر ہے جس کے چلتے محکمہ موسمیات نے 27 ستمبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی کشمیر کے علاقوں میں اندنوں دھان کی کٹائی اور سال بھر کی فصل جمع کرنے کا سیزن جوبن پر ہے جس دوران کسان دن بھر کھیتوں میں دھان کاٹنے، بندھنے اور اس کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف عمل ہے۔ صبح روشنی کی کرن چھا جانے کے ساتھ ہی کسانوں کھیتوں کا رخ

کرتے ہیں اور دن بھر کام کر کے شام گئے گھروں کو واپس لوٹ جاتے ہیں۔ دن بھر کھیتوں میں بھاری رش نظر آرہا ہے اور کھیت ایک تہوار جیسا سماں پیش کرتے ہیں۔ کہیں کسان دھان کی کٹائی اور کہیں اس کا باندھنے اور کہیں اس کو جمع کرتے نظر آرہے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی کشمیر کے علاقوں میں اندنوں دھان کی کٹائی اور سال بھر کی فصل جمع کرنے کا سیزن جوبن پر ہے جس دوران کسان دن بھر کھیتوں میں دھان کاٹنے، بندھنے اور اس کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف عمل ہے اور کھیت ایک تہوار جیسا سماں پیش کرتے ہیں۔ کہیں کسان دھان کی کٹائی اور کہیں اس کا باندھنے اور کہیں اس کو جمع کرتے نظر آرہے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی کشمیر کے علاقوں میں اندنوں دھان کی کٹائی اور سال /112

اسلام ایک جامع نظامِ حیات ہے

تحریر۔۔۔۔۔
مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

گزشتہ ہفتے شائع ہونے والے مضمون ”قرآن وحدیث کی روشنی میں جائزہ لیجئے، اسلام کا تصورِ جہاد بہت وسیع اور مثبت معنوں میں استعمال کیا گیا ہے“ کا دوسرا اور آخری حصہ۔

جہاد کی تیسری قسم ”جہاد بالنفس“ ہے۔ قرآن مجید کی مختلف آیات میں اس کا ذکر آیا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”اور اپنے مال وجان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔“ (التوبہ:۴۱) اس کے علاوہ سورۂ نساء (آیت: ۹۵)، انفال (آیت: ۷۲) اور توبہ (آیت: ۲۰، ۴۴، ۸۸) میں بھی اس کا ذکر آیا ہے۔ حدیث میں بھی جہاد بالنفس کا تذکرہ وارد ہوا ہے؛ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جو روایت اوپر آچکی ہے، اس میں ”انفسکم“ کا لفظ بھی ہے (مسند احمد، حدیث نمبر: ۱۲۵۵۵)۔
جہاد بالنفس کے دو معنی ہو سکتے ہیں، اس کا ایک مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ راہ حق میں انسان اپنی زندگی کی قربانی کیلئے تیار ہو جائے، ایسی صورت میں یہ جہاد بالسیف یعنی قتال کے معنی میں ہوگا، اور اس میں شبہ نہیں کہ قرآن مجید میں بعض مواقع پر جہاد بالنفس کی تعبیر جہاد بالسیف کے لئے بھی کی گئی ہے؛ لیکن جہاد بالنفس کے ایک معنیٰ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے میں مشقت برداشت کرنے اور گناہوں سے بچنے میں جو تکلیف ہوتی ہے، اس پر صبر کرنے کے بھی ہیں، جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر کمزور آدمی کا جہاد حج ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، عن ام سلمۃ: ۱۲۶۵۶)۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا: کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں، عورتوں پر جہاد ہے؛ لیکن ایسا جہاد جس میں قتال کی نوبت نہیں آتی یعنی حج اور عمرہ۔“ (سنن ابن ماجہ: ۲۹۰۱، نیز دیکھئے صحیح ابن حبان، حدیث نمبر: ۳۷۰۲)۔ ان احادیث کے ذیل میں شارحین نے جو کچھ لکھا ہے، وہ بہت اہم ہے، حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں
حج کو جہاد قرار دینے سے مراد جہاد نفس ہے؛ اس لئے کہ انسان اس میں بدنی اور مالی مشقت سے دوچار ہوتا ہے۔ (فتح الباری لابن حجر: ۳/۳۸۱) بخاری کے ایک دوسرے شارح علامہ بدرالدین عینیؒ فرماتے ہیں: حج کو جہاد اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی شہوات سے اور شیطان سے جہاد کرتا ہے۔ (عمدۃ القاری: ۹/ ۱۳۴) حج کے علاوہ جہاد بالنفس کی بعض اور صورتیں بھی حدیث میں آئی ہیں؛ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو ابن العاصؓ سے مروی ہے۔
ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، اور جہاد میں جانے کی اجازت چاہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تمہارے والدین بقید حیات ہیں؟ انھوں نے کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان ہی دونوں میں جہاد کرو۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۳۰۰۴، نیز دیکھئے: مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث نمبر: ۳۳۴۵۶) یعنی والدین کی خدمت کو بھی جہاد قرار دیا گیا؛ کیوں کہ اس میں مشقت بھی ہوتی ہے اور بڑھاپے میں والدین کے مزاج میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے تو ان کی ڈانٹ ڈپٹ سننا نفس کو شاق بھی گزرتا ہے۔
جہاد بالنفس کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کہ ”جہاد کا حق ادا کرو“ (الحج: ۷۸) کو بہت سے شارحین نے جہاد بالنفس ہی پر محمول کیا ہے، یا کم سے کم اس کو بھی اس جہاد میں شامل رکھا ہے، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حق جہاد کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: حق جہاد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن باتوں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کرو، اور جن باتوں سے منع فرمایا ہے، ان سے باز رہو، اور آخرت سے ڈر کر دُنیا سے بے رغبتی اختیار کرو۔ (تفسیر السمر قندی: ۲/ ۴۴۹) علامہ ابومنصور ماتریدیؒ اسی آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اپنے نفس کی خواہشات اور آرزوؤں پر غلبہ پانے کے لئے نفس سے جہاد کرو، یا اللہ کے دشمنوں سے ان کے وساوس کو دور کر کے اور ان کے ساتھ جنگ کر کے جہاد کرو۔ (تفسیر الماتریدی: ۶/ ۴۴۶) علامہ نیساپوریؒ فرماتے ہیں: نفس سے جہاد یہ ہے کہ حقوق ادا کر کے اور خواہشات سے بچ کر نفس کو صاف ستھرا کیا جائے۔
(غرائب القرآن ورغائب الفرقان للنیسابوری: ۵/ ۱۰۴)
غرض کہ قرآن وحدیث میں جہاد کی ایک قسم جہاد بالنفس بھی بتلائی گئی ہے، اور اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رفقاء کے ساتھ ایک فوجی مہم سے واپس ہوئے تو آپ ﷺ نے ان سے کہا: تمہارا آنا مبارک ہو، تم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف آئے ہو۔ (کنز العمال، حدیث نمبر: ۱۱۷۷۹)
جہاد کی چوتھی قسم جس کا قرآن مجید نے ذکر کیا ہے ”جہاد بالقرآن“ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اگر ہم چاہتے تو ہر آبادی میں ایک اللہ سے ڈرانے والے کو بھیج دیتے؛ لہٰذا آپ کافروں کی بات نہ مانئے اور ان سے قرآن کے ذریعہ بڑا جہاد کیجئے۔“ (الفرقان: ۵۱-۵۲) اس آیت میں ”جاھدھم بہ“ کے الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس سے قرآن مجید مراد ہے: (تفسیر الطبری: ۱۹/ ۲۸۰) علامہ سمرقندیؒ نے بھی یہ تشریح کی ہے۔ (تفسیر السمر قندی: ۲/۵۴۱) مفسرین کا دوسرا قول یہ ہے کہ اس میں اسلام اور دین کے ذریعہ جہاد مراد ہے۔ (تفسیر ابن ابی حاتم: ۸/ ۲۷۰۷) بہر حال قرآن مراد ہو یا اسلام یا دین، سب کا ماحصل ایک ہی ہے کہ غیر مسلموں کو ایمان کی دعوت پیش کی جائے؛ کیوں کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں، ان کو ایمان کی طرف لانا بھی ایک مشکل اور دشوار کام ہے، اور اس میں بھی مجاہدہ کی نوبت آتی ہے؛ اس لئے یہ بھی جہاد کی ایک قسم ہے؛ بلکہ اہم قسم ہے۔
جہاد کی پانچویں قسم ”جہاد بالسیف“ (تلوار سے جہاد) ہے، اس کے لئے عام طور پر قتال کا لفظ آیا ہے؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”اللہ کے راستہ میں ان لوگوں سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں، اور حد سے تجاوز نہ کرو۔“ (البقرہ: ۱۹۰) الفاظ اور صیغوں کے ساتھ قتال کا حکم اور صاحب ایمان کی حیثیت سے قتال کی صفت کا مختلف آیتوں میں ذکر آیا ہے۔
قرآن کے اس حکم میں دو باتیں قابل لحاظ ہیں: اول یہ کہ قرآن نے یک طرفہ قتل کا حکم نہیں دیا ہے، جس میں ایک فریق دوسرے کو قتل کر دیتا ہے، اور دوسرے فریق کی طرف سے کوئی اقدام نہ ہو۔ قتال کے معنی یہ ہیں کہ دونوں فریق کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف قتل کا اقدام پایا جائے، اور ظاہر ہے کہ جب دوسرے فریق کی طرف سے قتل کا اقدام ہو تو اس کے مقابلہ میں قتل کا اقدام عین تقاضۂ انصاف ہے۔
دوسرا قابل توجہ نقطہ یہ ہے کہ اسلام ایسا دین نہیں ہے، جو اپنے ماننے والوں سے صرف عبادت کا مطالبہ کرتا ہو؛ بلکہ وہ ایک جامع نظام حیات ہے، جو فرد کی اصلاح سے لے کر ایک منصف مزاج اور عدل پرور سلطنت تک کا تصور پیش کرتا ہے؛ چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لے گئے تو اس وقت نہ وہاں کوئی حکومت تھی نہ لاء اینڈ آرڈر کا کوئی اور نظام تھا؛ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پہلی اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی، جس میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلم بھی مقیم تھے، سبھوں کے ساتھ عدل، مذہبی آزادی، معاشی ترقی کے مساوی مواقع اور بے لاگ انصاف اس سلطنت کے بنیادی اصول تھے۔ سلطنتوں کو اپنی حفاظت کیلئے فوج کی اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کیلئے حسب ضرورت جنگ کی ضرورت بھی پیش آتی ہے، دنیا کی تاریخ میں نہ پہلے کوئی ایسا ملک تھا، جس نے بیرونی یلغار سے حفاظت کا انتظام نہیں کیا ہو اور نہ آج کوئی ایسا ملک ہے؛ بلکہ آج تو صورت حال یہ ہے کہ دنیا کی طاقت ور اقوام دوسروں کو کچلنے، ان کے معاشی وسائل پر قبضہ کرنے اور پوری پوری قوم کو غلام بنانے کیلئے جنگ کرتی ہیں؛ اس لئے اپنی حفاظت اور معاندین کی سرکوبی کے لئے جہاد بمعنیٰ قتال ایک ضروری حکم ہے اور یہ ایسی بات نہیں ہے، جسے برا سمجھا جائے۔

حاصل یہ ہے کہ اس وقت جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ جہاد مار کاٹ اور غیر مسلموں کے قتل عام کا نام ہے، یہ بات درست نہیں ہے۔ جہاد کی مختلف قسمیں ہیں اور ان میں سے بیشتر وہ ہیں، جن میں لوہے کی تلوار نہیں اخلاق اور محبت کی تلوار استعمال کی جاتی ہے۔ کاش ہم اسلام کے اس فلسفے کو سمجھیں اور اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

گزشتہ ہفتے شائع ہونے والے مضمون ”قرآن وحدیث کی روشنی میں جائزہ لیجئے، اسلام کا تصورِ جہاد بہت وسیع اور مثبت معنوں میں استعمال کیا گیا ہے“ کا دوسرا اور آخری حصہ۔

یمن: 3/ ہفتوں کے دوران 71/ ہزار بچے بے گھر، یونیسف کا اظہارِ تشویش

نئی دہلی (ایم این این): یمن میں حالیہ ہفتوں کے دوران بڑھتے ہوئے مسلح تصادم نے بچوں کے لیے پہلے سے موجود انسانی بحران کو مزید سنگین کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسف کے مطابق گزشتہ ۳/ ہفتوں میں تقریباً ایک لاکھ ۳۰/ ہزار افراد اپنے گھروں سے بے گھر ہوئے، جن میں تقریباً ۷۱/ ہزار بچے شامل ہیں۔ زیادہ تر متاثرہ خاندان جنوب مغربی صوبے تعز یا اس کے اندرونی علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ یونیسف کے یمن میں نمائندے اکیل ایئر نے جمعہ کو جنیوا میں صحافیوں کو بتایا کہ تنازع کے ساتھ بھوک اور غذائی قلت کا مسئلہ بھی شدت اختیار کر رہا ہے۔ ان کے بقول "تصادم بھوک کو بڑھاتا ہے اور بھوک بچوں کو تصادم کے لیے مزید غیر محفوظ بنا دیتی ہے۔" انہوں نے فریقین سے بچوں، شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور بین الاقوامی انسانی قانون کی پابندی کا مطالبہ کیا۔ یونیسف کی موبائل غذائی ٹیموں نے گزشتہ ہفتوں کے دوران ان علاقوں میں تقریباً ۲/ ہزار ۹۰۰/ بچوں کا معائنہ کیا جہاں ادارے کو محفوظ انسانی رسائی حاصل ہے۔ ان میں ایک چوتھائی سے زیادہ بچے شدید غذائی قلت کا شکار پائے گئے، جبکہ تقریباً ۲۰۰/ بچے شدید ترین درجے کی غذائی قلت میں مبتلا تھے۔ یونیسف کا کہنا ہے کہ یہ اعداد و شمار صرف ان علاقوں کی محدود تصویر پیش کرتے ہیں جہاں اس کی ٹیمیں پہنچ سکی ہیں۔ ادارے کے مطابق ۲۰۲۶ء میں یمن بھر میں ۵/ سال سے کم عمر کے ۲۲/ لاکھ سے زیادہ بچوں کے شدید غذائی قلت کا شکار ہونے کا اندازہ ہے۔ ان میں ۵/ لاکھ سے زیادہ بچوں کو شدید ترین غذائی قلت کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ صورت حال حالیہ لڑائی میں اضافے سے پہلے ہی موجود تھی، جبکہ اب نقل مکانی، خوراک کی کمی اور صحت کی سہولتوں تک محدود رسائی نے خطرات میں اضافہ کر دیا ہے۔ حالیہ لڑائی میں بچوں کی ہلاکتوں اور زخمی ہونے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ یونیسف نے تصدیق کی ہے کہ ستمبر کے آغاز سے اب تک کم از کم ۱۵/ بچے ہلاک اور ۱۴/ زخمی ہوئے ہیں، جبکہ ۳/ بچے تاحال لاپتہ بتائے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ۱۶/ ستمبر کو یونیسف نے بتایا تھا کہ ۳/ ستمبر سے ۲/ ہفتوں کے دوران کم از کم ۹/ بچے ہلاک، ۱۲/ زخمی اور ۳/ لاپتہ ہوئے تھے۔ لڑائی نے تعلیم کا سلسلہ بھی متاثر کیا ہے۔ گزشتہ ۳/ ہفتوں میں ۲۴۳/ اسکول بند ہو گئے یا وہاں تدریس معطل رہی۔

گوگل اگلے ہفتے AI چپس خلا میں بھیجے گا، مدار میں ڈیٹا سینٹر کا تجربہ

نئی دہلی (ایم این این): گوگل مصنوعی ذہانت کی کمپیوٹنگ کو زمین سے خلا تک منتقل کرنے کے اپنے تجرباتی منصوبے **Project Suncatcher** میں اگلے ہفتے ایک اہم قدم اٹھانے جا رہا ہے۔ کمپنی یکم اکتوبر ۲۰۲۶ء کو ایک تجرباتی سیٹلائٹ خلا میں بھیجے گی جس میں گوگل کی ۴/ **Tensor Processing Units (TPUs)** نصب ہوں گی۔ یہ مشن کسی مکمل فعال خلائی ڈیٹا سینٹر کا آغاز نہیں بلکہ اس بات کی جانچ کا پہلا عملی مرحلہ ہے کہ **AI** چپس خلا کے انتہائی سخت ماحول میں قابلِ اعتماد طریقے سے کام کر سکتی ہیں یا نہیں۔ یہ سیٹلائٹ **SpaceX Falcon 9** راکٹ کے **Transporter-18 rideshare** مشن کے ذریعے کم زمینی مدار (**Low Earth Orbit**) میں پہنچایا جائے گا۔ سیٹلائٹ کو گوگل نے **Planet Labs** کے تعاون سے تیار کیا ہے اور اسے **MVP** یعنی **Minimum Viable Product** کا نام دیا گیا ہے۔

"فلسطینی عوام کی آواز کو روکنے کی ہر کوشش ناکام ہو گی"

نئی دہلی (ایم این این): ریاست فلسطین کے پریس سیکریٹری نبیل ابو رودینہ نے کہا کہ فلسطین کو نظر انداز کرنے اور اس کے عوام کی آواز کو دنیا تک پہنچنے سے روکنے کی تمام کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔ فلسطین کی سرکاری خبر ایجنسی ڈبلیو اے ایف اے (وفا) کے مطابق ابو رودینہ نے کہا "صدر فلسطین محمود عباس اور ان کے وفد کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت اور فلسطین کی نمائندگی کرتے ہوئے خطاب کرنے سے روکنے سے فلسطینی عوام کی آواز کے دنیا تک پہنچنے کا راستہ بند نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ عرب اور بین الاقوامی وفود کے خطاب میں مسئلہ فلسطین نمایاں رہا اور فلسطینی عوام کی آزادی اور خود مختاری کے حق کو اجاگر کیا گیا۔ ہمارے عوام کی آواز دنیا کے تمام براعظموں میں زور و شور کے ساتھ سنی جا رہی ہے اور اقوام متحدہ کے فیصلوں اور اکثریتی رکن ممالک کے موقف میں جگہ بنا رہی ہے۔" اقوام متحدہ کی ۸۱/ ویں جنرل اسمبلی کے اجلاس کیلئے امریکہ کی جانب سے ویزا نہ دینے پر عباس کے جنرل اسمبلی کو ویڈیو کے ذریعے خطاب کرنے کے فیصلے کو ۱۴۵/ حامی اور ۵/ مخالف ووٹوں کے ساتھ منظور کیے جانے کی یاد دہانی کراتے ہوئے ابو رودینہ نے کہا کہ یہ فلسطینی عوام کے حقوق کو نظر انداز کرنے کی کوششوں کے خلاف ایک بڑا جھٹکا ہے۔ ابو رودینہ نے کہا کہ مذکورہ ووٹنگ ایک بین الاقوامی ریفرنڈم کی حیثیت رکھتی ہے جو فلسطینی عوام کی جائز جدوجہد کے لیے عالمی حمایت کی وسعت کو ظاہر کرتی ہے، اور اس کے ذریعے جنگل کا قانون کی پالیسی اور دوہرا معیار مسترد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فلسطین اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی کارروائیوں اور تمام بین الاقوامی فورمز میں مضبوط طور پر موجود رہے گا اور وہ فلسطینی عوام کی موجودگی اور اپنی زمینوں کے ساتھ وابستگی کا دفاع جاری رکھیں گے۔ ابو رودینہ نے کہا کہ فلسطینی قیادت، خاص طور پر محمود عباس کی قیادت میں، اسرائیلی قبضے کی تمام شکلوں کے خاتمے اور ۱۹۶۷ء کی سرحدوں میں، دارالحکومت مشرقی بیت المقدس کے ساتھ، مکمل خود مختار ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے ہدف کے تحت سیاسی، سفارتی اور قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔

اسرائیل غزہ میں نسل کشی کا مرتکب ہو رہا ہے، اسپین کے وزیر اعظم کا اقوام متحدہ میں خطاب

نئی دہلی (ایم این این): ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے جمعرات کے روز غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ جنگ کے تناظر میں قابض اسرائیل پر شدید تنقید کرتے ہوئے بنجامن نیتن یاہو کی حکومت پر نسل کشی کا سلسلہ جاری رکھنے کا الزام عائد کیا، بین الاقوامی قانون کی پاسداری کرنے نیز اقوام متحدہ اور بین الاقوامی عدالتی اداروں کے کردار کو تقویت دینے پر زور دیا۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۱/ ویں اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران سانچیز نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت غزہ میں جاری اس عمل کی غیر مشروط مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف صیہونی فوج کی کارروائیوں نسل کشی قرار دیا، ساتھ ہی اس دوہرے معیار پر بھی تنقید کی جو جنگوں اور بحرانوں کے معاملے میں بین الاقوامی سطح پر اپنایا جاتا ہے۔ ہسپانوی وزیر اعظم نے کہا کہ ایسی طاقتیں جو دنیا میں موجود ہیں اور 'خود غرض، جاہل اور سنگ دل' ہیں، غیر قانونی جنگیں لڑ رہی ہیں،

بن گویر کے دور میں 28/ فیصد اسرائیلی پولیس اہلکار فورس سے نکل گئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی اخبار ہاریٹز کی رپورٹ کے مطابق قومی سلامتی کے وزیر ایتامار بن گویر کے دسمبر ۲۰۲۲ء میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے اسرائیلی پولیس کے تقریباً ۲۸/ فیصد اہلکار فورس سے نکل چکے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ اعداد و شمار پولیس میں افرادی قوت کی کمی کے پس منظر میں ہونے والے بند کمرہ اجلاسوں میں پیش اور دستاویزی شکل میں سامنے آئے۔ بھرتیوں میں اضافے کے باوجود اسرائیل کے پولیس اسٹیشنوں اور ٹریفک ڈویژن میں تقریباً ۲/ ہزار اہلکاروں کی کمی برقرار ہے۔

چین کے صدر شی جن پنگ کا امریکہ میں شاندار استقبال

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کی اہلیہ نے بدھ کو چینی صدر شی جن پنگ اور ان کی اہلیہ کا استقبال کیا۔ چینی صدر کا طیارہ دونوں لیڈروں کے درمیان انتہائی اہم سمجھی جانے والی سربراہی ملاقات سے قبل امریکہ پہنچا۔ ٹرمپ کی جانب سے شی جن پنگ کا واشنگٹن سے باہر واقع اینڈریوز جوائنٹ بیس پر استقبال کرنے کا فیصلہ، بجائے اس کے کہ وہ صدارتی رہائش گاہ پر ان کا استقبال کرتے، اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ٹرمپ اور ان کی اہلیہ پینگ لی یوان کے استقبال کی تقریب میں شرکت کے بعد امریکی دارالحکومت کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ صدر ٹرمپ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ، شی جن پنگ اور ان کی اہلیہ پینگ لی یوان کے استقبال کی تقریب میں شرکت کے معمول کے معیار کے مطابق بھی بھرپور سرکاری تقریبات اور جشن متوقع ہیں۔ سرکاری دورے میں جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں رسمی عشائیہ بھی شامل ہے،

ٹرمپ کا شی جن پنگ کو وہائٹ ہاؤس میں 'آزاد اور بلند پرواز' عقاب کا مجسمہ تحفہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کے اعزاز میں وہائٹ ہاؤس میں منعقدہ سرکاری عشائیے کے دوران انہیں امریکہ کے قومی پرندے بالڈ ایگل یعنی گنجا عقاب کا تقریباً ۳/ فٹ بلند مجسمہ تحفے میں پیش کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ مجسمہ انہوں نے اپنی اہلیہ میلانیا ٹرمپ اور ایک امریکی فنکار کے ساتھ مل کر ڈیزائن کیا ہے اور عقاب "امریکہ کی آزاد اور بلند پرواز روح" کی علامت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مجسمہ بیجنگ میں کسی نمایاں مقام پر رکھا جائے گا۔ یہ تحفہ ۲۴/ ستمبر کو وہائٹ ہاؤس میں شی جن پنگ کے اعزاز میں دیے گئے۔

ہم پر دوبارہ حملہ کیا گیا تو جنگ بحر ہند تک پھیل سکتی ہے: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ یا اسرائیل کی جانب سے کسی بھی نئے حملے کی صورت میں جاری مشرق وسطیٰ کی جنگ بحر ہند تک پھیل سکتی ہے، جبکہ خلیج فارس اور بحیرہ احمر میں کشیدگی بدستور برقرار ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے سینئر فوجی مشیر میجر جنرل یحییٰ رحیم صفوی نے کہا ہے کہ ایرانی افواج نے مختلف ممکنہ حالات کے لیے تیاری کر رکھی ہے، جن میں ملک کی تنصیبات یا قومی مفادات پر مزید حملوں کا امکان بھی شامل ہے۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق صفوی نے کہا، ہم نہیں جانتے کہ (امریکی صدر) ٹرمپ اور (اسرائیلی وزیر اعظم) نیتن یاہو کے ذہنوں میں کیا چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی مسلح افواج بدترین حالات سمیت تمام ممکنہ صورت حال کے لیے ہر وقت تیار ہیں اور خبردار کیا کہ مزید کشیدگی سے جنگ کا جغرافیائی دائرہ نمایاں طور پر وسیع ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، اب جبکہ جنگ خلیج اور آبنائے ہرمز سے بحیرہ احمر تک پھیل چکی ہے، یہ ممکن ہے کہ امریکہ کے ساتھ ممکنہ جنگ کے اگلے مرحلے میں یہ محاذ مزید وسیع ہو کر بحر ہند یا کسی اور علاقے تک پہنچ جائے۔ صفوی کا یہ انتباہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب تنازع پہلے ہی خلیج کے فوری جنگی محاذ سے آگے بڑھ چکا ہے اور بحیرہ احمر اور تزویراتی آبنائے باب المندب کے اطراف کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ باب المندب ایک اہم بحری راستہ ہے جو بحیرہ احمر کو خلیج عدن اور وسیع تر بحر ہند سے ملاتا ہے۔ یمن کے حوثی، جو سعودی عرب کی حمایت یافتہ حکومتی فورسز کے خلاف لڑ رہے ہیں، نے حالیہ دنوں میں یمن کے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقوں کے بعض حصوں پر اپنا کنٹرول مزید مضبوط کیا ہے، جس سے اس تزویراتی آبی گزرگاہ کے اطراف دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔

اتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / جی ایس یو فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹینڈر آخری تاریخ 15.10.2026 کو وقت 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنے ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی قیمت کی جگہ ٹینڈر سیکورٹی حلف نامہ مقررہ خاکہ میں ٹینڈر کے ساتھ ای پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا ٹینڈر	کل قیمتی یونٹ	سنگل بولی سسٹم	23.09.2026	01.10.2026	15.10.2026 11.30

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل			
1	OP-09-GSU FZR-2026-27 Date 23.09.2026	جموں ڈویژن کے تحت امرت بھارت اسٹیشن یوجنا (ABSS) کے تحت NDGM (02 نمبر)، MCTM (03 نمبر) ریلوے اسٹیشنوں پر 05 الفش کے مکمل درآمد کے ساتھ سول ورک اور MCTM (04 نمبر) ریلوے اسٹیشن پر 04 اسکلیٹروں کے مکمل درآمد کے ساتھ سول کام۔			
		اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
		42324795.89/-	846500.00/-	60 دن	04 ماہ

نوٹ: 1۔ ٹینڈر سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کسی بھی تصحیح کی جانچ کر لیں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

کھلا ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر OP-09-GSU-FZR-2026-27 Date-25.09.2026
3341/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے متوان والے ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈر مدعو کرتے ہیں اور یہ دستیاب ہے جن کی آخری تاریخ 19.10.2026 کو 15 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنے اصل بولیاں صرف ختم تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل پر موجود ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	49-2026-27-PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے زیر اختیار علاقہ کے تحت امرتسر۔ پٹھانکوٹ سیکشن میں پل نمبر پی-58، کلومیٹر 78/8-9 پر موجودہ اونچائی زیریں راستہ بنانے کا کام۔		
		اشتہار قیمت	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
		8,60,00,197.83	60 دن	09 ماہ

تبصرے: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (corrigendum) کے لیے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔
2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر- 770-W/01/WA/JAT/2025-49-2026-27-PTK-DRM-JAT (to be opened on 19.10.2026)
3352/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

امریکی کمیشن کا ہندوستان پر UAPA کے غلط استعمال کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (**USCIRF**) نے ہندوستان میں سخت گیر انسداد دہشت گردی قانون غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کا قانون (**UAPA**) کے مبینہ غلط استعمال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت امریکہ سے کہا ہے کہ وہ ہندوستانی حکام کے ساتھ مل کر ایسے قیدیوں کی رہائی کے لیے کام کرے جنہیں کمیشن مذہبی آزادی یا عقیدے سے متعلق قیدی قرار دیتا ہے۔ کمیشن نے خاص طور پر عمر خالد اور شرجیل امام کا ذکر کیا، جو ۲۰۲۰ء کے شمال مشرقی دہلی فسادات سے متعلق مبینہ بڑی سازش کے مقدمے میں **UAPA** کے تحت زیر سماعت ہیں۔ یو ایس سی آئی آر ایف نے یہ بیان برطانوی نژاد سکھ کارکن جگتار سنگھ جوہل کو دہلی ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد ۲۴/ ستمبر کو جاری کیا۔ کمیشن کے مطابق جوہل کو ۲۰۱۷ء میں قتل سال سے حراست میں رہے۔ کمیشن نے ان کی ضمانت کا خیر مقدم کرتے ہوئے امریکی محکمہ خارجہ سے کہا کہ وہ ہندوستانی حکام کے ساتھ ایسے دیگر افراد کے معاملات

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / جنرل، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: 251-Elect-T-09-2026-27
کاموں کی تفصیل: فیروزپور میں پاور سپلائی ڈیوائسز کی آن لائن مانیٹرنگ اور کنٹرول کیلئے سپروائزری کنٹرول اینڈ ڈیٹا ایکوزیشن (SCADA) کے ساتھ HT رنگ مین کے پروویژن سے جڑا الیکٹریکل کام اور دوسرے جڑے کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے -/5,41,70,238.65
بیعانہ رقم (روپے): روپے 10,83,400.00
کام کی مدت: 06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 16.10.2026 کو 15:00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in
نمبر: 251۔ بجلی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 09۔ بجلی / 2026-27 تاریخ: 25.09.2026 3340/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اے ایف کی نائب چیئر پرسن سی ہیل نے عمر خالد اور شرجیل امام کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ دونوں "پرامن احتجاج میں حصہ لینے" کے باعث **UAPA** کی مبینہ خلاف ورزیوں کے مقدمات میں طویل عرصے سے زیر حراست ہیں۔ کمیشن نے اس صورتِ حال کو مذہبی اقلیتوں کو خاموش کرانے یا قید کرنے کے ایک بڑے رجحان سے جوڑا۔ یہ کمیشن کا موقف ہے: ہندوستانی حکومت نے ماضی میں **USCIRF** کی ایسی تشریحات کو مسترد کرتے ہوئے اسے جانبدار اور سیاسی محرکات پر مبنی قرار دیا ہے۔ عمر خالد اور شرجیل امام کے خلاف مقدمہ فروری ۲۰۲۰ء میں شمال مشرقی دہلی میں ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد سے متعلق ہے،

اردو افسانے میں پانی کی قلّت کا مسئلہ

تحریر
سید احمد قادری

پانی کی قلت کا مسئلہ، اب مقامی کے بجائے بین الاقوامی مسئلہ بن چکا ہے۔ پانی، جو قدرت کا انمول تحفہ اور بیش بہا خزانہ ہے، جو نہ صرف انسانی زندگی بلکہ حیوانات و نباتات تک کے لیے بھی نعمت سے کم نہیں ہے، یعنی ہر جاندار کی زندگی کا انحصار پانی پر ہے، اس ضمن میں ہندی زبان کا بڑا ہی خوبصورت سلوگن سننے کو عام طور پر ملتا ہے کہ 'جل ہی جیون ہے'۔ پھر بھی اس کا استعمال (جہاں موجود ہے) بہت بے دردی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ہم کسی کی دی گئی اس پیشن گوئی پر بھی توجہ نہیں دے رہے ہیں کہ تیسری جنگ اگر ہوئی تو وہ پانی کے لیے ہوگی۔

ہم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے ہیں کہ پانی زندگی کی اہم ضرورت ہی نہیں بلکہ یہ ہماری سماجی وراثت بھی ہے جس کے بحران نے ہماری انسانیت اور سماجیت کے درمیان بھی بحران پیدا کر دیا ہے۔ ماحولیات اور انسان کے درمیان کے آپسی رشتے کو بھی عصری مادی ترقی اور صارفیت نے شدت سے متاثر کیا ہے۔ ماحولیات کو نظر انداز کیے جانے کا ہی یہ انجام سامنے آ رہا ہے کہ زمین کی تپش بڑھتی جا رہی ہے اور پانی ہماری پہنچ سے دور بہت دور بھاگتا جا رہا ہے۔

زیادہ عرصہ نہیں گزرا ہے کہ دیکھنے والوں نے دیکھا ہے کہ پہلے ہر شہر، گاؤں اور قصبوں میں کنواں، پوکھر، تالاب اور ندیاں ہوا کرتی تھیں جس کے وجود کو دھیرے دھیرے ختم کر کے ان پر بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کر دی گئی ہیں۔ جو ندیاں بچ رہی ہیں، ان میں اتنے کوڑے کرکٹ، غلاظت، سیوریج، کل کارخانوں سے نکلنے والے تیزاب اور دیگر اشیاء ڈالی جا رہی ہیں کہ ان ندیوں کا پانی نہ صرف آلودہ اور کثافت بھرا ہے، بلکہ یہ ندیاں، دن بہ دن سطح آب کو کھوتے ہوئے اپنے وجود کو بھی ختم کرتی جا رہی ہیں۔

ایسے حالات میں پانی کی قلت کا ہونا لازمی ہے اور جب ہمارے سماج میں کوئی قلت سامنے آتی ہے تو ہمارے سماج کے سوداگر ایسی قلت کو اپنی تجارتی منفعت کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت دنیا کے بیشتر حصوں میں بند بوتل پانی، جسے منرل واٹر کا نام دیا گیا ہے، وہ عام ہے اور اس کاروبار سے، عالمی بینک کے ایک اندازے کے مطابق آج دنیا بھر میں پانی کی فراہمی کا سالانہ کاروبار ایک کھرب ڈالر کے قریب پہنچ چکا ہے جو بلاشبہ عہد حاضر میں دنیا کا سب سے بڑا تجارتی کاروبار بن چکا ہے۔

پانی کی قلت کے بڑھتے عالمی مسئلہ کے مدنظر اس کے تدارک کے لیے اقوام متحدہ نے?22مارچ1993 سے ہر سال ?22مارچ کو 'عالمی یوم آب' کے نام سے منسوب کیا ہے تاکہ زندگی سے جڑے اس اہم مسئلے پر غور و فکر اور تدارک کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جائے لیکن افسوسناک پہلو یہ ہے کہ پانی کے سوداگروں نے امیروں کے لیے منرل واٹر مہیا کرا کر اس مسئلے کو غریبوں تک محدود کر دیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ غریب لوگ اپنی ضروریات زندگی کے لیے کوسوں دور سے پانی لانے یا پھر گندے پانی پینے پر مجبور ہیں۔ جس کے باعث شرح اموات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ غریب لوگ شہروں میں پوری پوری رات سرکاری نلکوں میں پانی کے آنے کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور بیشتر جگہوں پر پانی کے سوداگروں کے جب پانی سے بھرے، ٹینکر محلوں اور قصبوں میں پہنچتے ہیں اور اس وقت جس طرح پانی کے حصول کے لیے مرد، عورتوں اور بچوں کے درمیان آپا دھاپی مچتی ہے اور مارا ماری ہوتی ہے، وہ نظارہ یقینی طور پر شرمسار کر دینے والا ہوتا ہے کہ انسان اپنی بے حد بنیادی ضرورت کے لیے کس طرح ایک دوسرے سے پانی جھپٹ لینا چاہتا ہے۔ پانی کے حصول کے لیے ہونے والے جھگڑوں میں اب تک کئی اموات بھی ہو چکی ہیں۔

پانی کی قلت سے نبرد آزما اس اہم اور بہت ہی نازک انسانی مسئلے کی عکاسی اردو ادب میں بھی بڑے ہی مؤثر انداز میں کی گئی ہے۔ ادب سماج کا آئینہ ہوتا ہے، اس لیے اس مسئلے کا فنکارانہ اظہار ادب خصوصاً اردو افسانہ میں بھی کیا گیا ہے۔ اس وقت چونکہ میرا موضوع اردو افسانوں میں پانی کی قلت کا مسئلہ ہے، اس لیے میں افسانوں کے حوالے سے ہی گفتگو کروں گا۔

پانی کے مسئلے کو ہمارے بہت سارے اردو کے افسانہ نگاروں نے مختلف عنوانات اور جہات سے پیش کیا ہے۔ مثلاً پانی کے مسئلے کو ہم آج اس شدت سے محسوس کر رہے ہیں، لیکن ہمارے اردو افسانے کے امام پریم چند نے پیاس کی شدت اور قلت کو اب سے کئی دہائیوں قبل دیکھا، سمجھا اور محسوس کیا تھا، جو آج بھی اسی شد و مد کے ساتھ موجود ہے۔

اس ضمن میں پریم چند کے افسانہ 'ٹھاکر کا کنواں' کا ذکر کرنا چاہوں گا، جس میں قدرت کے انمول خزانہ پانی پر کس طرح بڑی ذات کے لوگوں نے پہرے بٹھا رکھے ہیں، یہاں تک کہ چھوٹی ذات کے لیے مخصوص کنواں میں کوئی جانور گر کر مر گیا ہے اور اس کی سڑاندھ سے پانی آلودہ ہے اور بدبو دے رہا ہے تو بھی گاؤں کی چھوٹی ذات کے بیمار شخص جوکھو کو بڑی ذات کے لیے مخصوص کنواں سے پانی لینے کی اجازت نہیں۔ بیمار جوکھو کی پیاس کی شدت اور اس کی بیوی گنگی کی تڑپ کو پریم چند نے اپنے اس افسانے میں اس کرب کے ساتھ پیش کیا ہے۔

''جوکھو نے لوٹا منہ سے لگایا تو پانی میں سخت بدبو آئی۔ گنگی سے بولا......

یہ کیسا پانی ہے؟ مارے باس کے پیا نہیں جاتا۔ گلا سوکھا جا رہا ہے اور تو سڑا ہوا پانی پلائے دیتی ہے''۔

(افسانہ 'ٹھاکر کا کنواں')

گھر میں پانی ہے نہیں، جوکھو کی بیوی گنگی نے اس پانی کو پینے سے منع کیا کہ سڑا پانی پینے سے بیماری بڑھ جائے گی۔ وہ مضطرب نظر آتی ہے اور رات گئے بڑی خاموشی سے ہمت جٹا کر چپکے چپکے ٹھاکر کے کنواں کے قریب جاتی ہے۔ دھیرے دھیرے کنواں میں ڈول ڈالتی ہے، آہستہ آہستہ ڈول کو رسّی کے سہارے اوپر لاتی ہے، پانی سے بھرا ڈول اب بس اس کے ہاتھ میں آیا ہی چاہتا ہے کہ ٹھاکر کا آدمی باہر نکلتا ہے، کچھ آواز سن کر، تیز آواز میں پوچھتا ہے، ''کون ہے'' اور مارے خوف سے گنگی کے ہاتھ سے پانی سے بھرے ڈول کی رسّی چھوٹ جاتی ہے اور پانی سمیت ڈال کنواں میں ڈوب جاتا ہے۔ گنگی کسی طرح بھاگ کر اور اپنی جان بچا کر گھر پہنچتی ہے تو دیکھتی ہے کہ۔۔۔

''جوکھو لوٹا منہ سے لگائے وہی میلا گندہ پانی پی رہا تھا۔''

پانی کے لیے غیر منصفانہ اور غیر انسانی سلوک کو پریم چند نے اس افسانہ میں جس طرح غیر معمولی فنی کمال کا مظاہرہ کرتے ہوئے ، گاؤں کے ایک غریب اور بیمار شخص کا صاف پانی کے لیے تڑپ اور بے بسی کے احساسات و جذبات کی ترجمانی کی ہے، اسے پڑھ کر قاری بے اختیار تڑپ اٹھتا ہے۔

پانی پر بٹھائے گئے پہرے اور جبر و ظلم کا فسانہ پریم چند کے عہد سے لے کر عصر حاضر تک کے افسانہ نگاروں کا موضوع اسی کیفیت اور تخلیقی حُسن کے ساتھ برقرار ہے۔ معروف افسانہ نگار ابواللیث جاوید کے افسانہ 'پانی' کا یہ حصہ ملاحظہ کریں:

''بستی کے کسی بھی کنویں یا ہینڈ پمپ سے ہمیں پانی لینے کی اجازت نہیں تھی، کیونکہ ہم اچھوت تھے۔ ہم گاؤں کے پورب جانب دو میل کے فاصلے پر بہنے والی ایک چھوٹی سی برساتی ندی سے پانی لاتے تھے۔ برسات میں تو پانی آسانی سے مل جاتا تھا مگر اور دنوں میں ندی کی ریت میں دس بارہ فٹ گڑھا کرنے کے بعد جو تھوڑا پانی ملتا، وہی ہم دلتوں کی پیاس بجھاتا تھا''(افسانہ 'پانی')

ابواللیث جاوید نے اپنے اس افسانہ میں پانی پر امیروں اور اونچی ذات کے لوگوں کے ذریعے غریبوں پر بٹھا لیے گئے پہروں کے ساتھ ساتھ گاؤں میں پانی کے بڑھتے مشکل حالات کی بڑی سچی عکاسی کی ہے۔

پانی کی قلت کے مسئلے کو موضوع بنا کر نامور افسانہ نگار کرشن چندر نے بھی ایک بے حد اہم افسانہ 'پانی کا درخت' کے عنوان سے لکھا ہے جس میں انھوں نے اپنے ایک گاؤں کی سوکھتی ندی اور بڑھتی تپش سے ہانپتی زمین کا منظر نامہ اس طرح پیش کیا ہے:

''ہمارے گاؤں میں پانی بہت کم ہے، جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے، میں نے اپنے گاؤں کے آسمان کو تپتے ہوئے پایا ہے۔ یہاں کی زمین کو ہانپتے ہوئے دیکھا ہے اور گاؤں والوں کے محنت کرنے والے ہاتھوں اور چہروں پر ایک ایسی ترسی ہوئی بھوری چمک دیکھی ہے، جو صدیوں کی ناآسودہ پیاس سے پیدا ہوتی ہے۔

''مجھے یاد ہے ہماری روپیل ندی سال میں صرف چھ مہینے بہتی تھی، چھ مہینے کے لیے سوکھ جاتی۔ جب چیت کا مہینہ جانے لگتا تو ندی سوکھنا شروع ہو جاتی اور جب بیساکھ ختم ہونے لگتا تو بالکل سوکھ جاتی اور پھر اس کی تہہ پر کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے نیلے پتھر رہ جاتے یا نرم نرم کیچڑ''(افسانہ 'پانی کا درخت')

اس افسانہ میں راوی اپنے گاؤں کی سوکھتی ندی کے باعث بڑھتی پیاس کی شدت سے ہر وقت ہر لمحہ فکر مند اور مضطرب رہتا ہے۔ اس کے دل و دماغ میں ہر پل اس مسئلے کے تدارک کے لیے آندھیاں سی چلتی رہتی ہیں، کہ ایک شب وہ خواب دیکھتا ہے کہ گاؤں کے مرکز میں ایک بہت بڑا درخت کھڑا ہے یہ درخت سارے کا سارا پانی کا ہے۔ اس کی جڑیں، شاخیں، پھل، پھول، پتیاں سب کی سب پانی کی ہیں اور اس درخت کی شاخوں سے بھی پانی ابل رہا ہے اور یہ پانی گاؤں کی بنجر زمین کو سیراب کر رہا ہے۔

جب خواب سے بیدار ہوتا ہے تو وہ اپنے اندر بے پناہ انبساط اور خوشی محسوس کرتا ہے اور اپنی اس خوشی میں شامل کرنے کے لیے وہ اپنے ابا سے اس خواب کو بیان کرتا ہے۔ لیکن ابا جہاندیدہ شخص ہیں، وہ پورا خواب سننے کے بعد کہتے ہیں۔

''اس خواب کا چرچا کر کے اس سے کچھ نہیں ہوگا۔ سوکھی ندی ہمیشہ سوکھی رہے گی اور پیاسے سدا پیاسے رہیں گے۔''(افسانہ 'پانی کا درخت')

کرشن چندر نے اپنے اس افسانہ میں جس مخصوص لب و لہجہ اور منفرد اسلوب میں گاؤں کے لوگوں کی پیاس کی شدت کو جگایا ہے اور ایک خواب کے ذریعہ مختلف تشبیہات اور استعارے کے ساتھ بے بسی اور پیاس کو بجھانے کی کوشش کی ہے، وہ کرشن چندر کو اس خاص مسئلہ کی پیش کش میں ایک خاص مقام عطا کرتا ہے۔

لوگوں کی بڑھتی پیاس کو کس طرح صارفیت، اپنی گرفت میں لیتی ہے، اس کا بڑا ہی مؤثر اظہار خدیجہ مستور کے افسانہ 'ہینڈ پمپ' میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ اپنے اس افسانہ 'ہینڈ پمپ' میں خدیجہ مستور نے دکھایا ہے کہ ایک غریب خاتون اپنی بے بس زندگی گزارنے کے لیے ایک امیر گھر میں ملازمہ کے طور پر کام کرتی ہے، لیکن جب اس گھر میں، اس غربت زدہ عورت کی ضرورت نہیں رہتی ہے تو اس کی تمام پریشانیوں اور بے بسی کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے ملازمت سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ جس کے بعد اس غریب عورت کے سامنے زندگی گزارنے کے تمام راستے مسدود نظر آتے ہیں۔ وہ جسمانی طور پر نہایت نحیف اور ناتواں ہو چکی ہے۔ پریشانی کے عالم میں اس کے ذہن میں ایک خیال آتا ہے اور وہ اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے گھر میں ایک ہینڈ پمپ کسی طرح لگا لیتی ہے اور اس ہینڈ پمپ کا پانی فروخت کرا کے اپنے فاقہ کو دور کرتی ہے۔ اس عورت کے اس عمل کو لوگ بُرا سمجھتے ہیں، لیکن زندگی کے سنگلاخ سفر پر چلنے کے لیے وہ عورت ایسا کرنے پر خود کو مجبور پاتی ہے۔

پانی کی بڑھتی قلت اور اس قلت سے پانی کے سوداگر کس طرح فائدہ اٹھاتے ہیں، اس کا اظہار گلزار نے اپنے افسانہ 'اوور' میں بڑے معنی خیز انداز میں کیا ہے، یہ اقتباس ملاحظہ کریں.........

''اجی یہاں تو ریگستان ہی میں جا کر جنگل کر آتے ہیں۔ ریت بھی کام آ جاتی ہے اتنا پانی یہاں کہاں ملے گا؟

تو نہاتے دھوتے اور کھانے پینے کو کہاں سے آتا ہے پانی؟

''پائپ لائن تو ہے صاحب جی، لیکن کنٹرول تو جسمیلر میں ہے۔ یہاں آتے آتے پورا نہیں پڑتا۔ اس لیے پانی کے ٹینکر منگانے پڑتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کا دھندا پانی بھی چلتا رہتا ہے۔''(افسانہ 'اوور')

اس افسانہ میں گلزار نے پانی کے مسئلے کو پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کا کاروبار کرنے والوں کو بھی بے نقاب کیا ہے۔

علامہ اقبال نے اپنی ایک مشہور نظم میں گنگا ندی کے تعلق سے کہا تھا کہ گودی میں کھیلتی ہیں، اس کی ہزاروں ندیاں۔ لیکن افسوس کہ گنگا کی گود میں کھیلنے والی ہزاروں ندیوں کا وجود دھیرے دھیرے ختم ہوتا جا رہا ہے۔ خود گنگا اپنے وجود کو کن مشکلوں سے بچائے ہوئی ہے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں۔ گنگا کی گود سے ندیاں نکل گئیں، اب اس کی گود میں دنیا جہاں کی غلاظتیں اور کثافتیں بھری پڑی ہیں اور اس کا تقدس بھی پامال ہو رہا ہے، گنگا کے اس کرب کا اظہار مشہور افسانہ نگار جوگندر پال نے اپنے افسانہ ''گنگا نے تم سے کیا کہا تھا' میں اپنے منفرد اسلوب میں اس طرح کیا ہے۔

ہاں فائدہ تو ماں سے ہی پہنچتا ہے۔ سوکھے میں ذرا ذرا بہتی ہے کہ بچے نہادھو کر سیراب ہوتے رہیں۔

اس جملے کے بعد جوگندر پال گنگا کی وسعت قلبی کے ساتھ انسانوں کی گنگا کے تئیں ناقدری کو اس طرح افسانوی حسن کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

''شاید وہ کہنا چاہتی تھی، لیکن کسی کے پوتے نے اپنے دادا کی ہڈیوں کے پھول اس کی جھولی میں ڈال دیے اور وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوگئی۔۔۔۔۔۔''

(افسانہ 'گنگا نے تم سے کیا کہا تھا')

گنگا میں بڑھتی آلودگی اور روز بروز اس کے سمٹتے وجود پر مبنی جوگندر پال کا یہ افسانہ یہ احساس کراتا ہے کہ گنگا اپنی تمام تر کجا ئیوں کو سمیٹے ہوئے، اپنی پامالی کے باوجود انسانی خوشیوں کے لیے ہمہ وقت تیار رہتی ہے، زبان پر کوئی حرف شکایت نہیں۔

گنگا ندی کی عظمت، اس کی خوبصورتی، اس کے بانکپن، اس کی مدھر اور مترنم سرگوشیوں اور اس کی طغیانی اور سرشاری کے اعتراف کے بعد عہد حاضر میں اس کی بڑھتی کثافت اور آلودگی کے ساتھ ساتھ اس کے سمٹتے وجود پر راقم الحروف (سید احمد قادری) کا بھی ایک افسانہ بہ عنوان 'درد گنگا کا' کافی پسند کیا گیا ہے۔ جس میں افسانہ کا میں گنگا کی ان جملہ اوصاف کو بیان کرتے ہوئے اس کے ساتھ ہونے والے سلوک پر اظہار افسوس کرتا ہے۔ جس کے جواب میں گنگا اپنی بے بسی کو بڑے کرب سے بیان کرتی ہے۔

اس افسانہ کا آخری اقتباس دیکھیے:

''میں نے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی۔۔۔ تم واقعی مہان ہو گنگا، جو سارے زمانے کی کثافتوں کو اپنے وجود کے اندر سموئے لے رہی ہو اور تمھیں تو اس بات پر خوش ہونا چاہیے کہ۔

میری بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ گنگا درد بھری آواز میں گویا ہوئی۔

مجھے اپنے ختم ہوتے وجود اور اپنی ماند پڑتی شادابی کی فکر نہیں، مجھے تو اس بات کا غم ہے کہ جو لوگ مجھے امرت سمجھ کر ہونٹوں سے لگاتے ہیں، ان کے لیے میں کہیں وش نہ بن جاؤں۔''(افسانہ 'درد گنگا کا')

دراصل گنگا کے پانی کو ہندو مذہب میں اس قدر مقدس سمجھا جاتا ہے کہ جو شخص مرنے سے قبل گنگا جل گرہن کرے گا، وہ سیدھا سورگ میں جائے گا۔ لیکن افسوس کہ عہد حاضر میں گنگا کے مذہبی تقدس کا بھی لوگوں کو احساس نہیں ہے اور اس کی آلودگی میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔

پانی کے بغیر حیات انسانی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ پیدائش سے لے کر موت تک پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مسلم سماج میں مرنے والے کا غسل ضروری ہے۔ لیکن جہاں پانی، پینے تک کو میسر نہ ہو، وہاں میت کا غسل کیسے ممکن ہے۔ اس کرب کو طاہر محمود نے اپنے افسانہ 'پانی کا جبر' میں اس انداز سے بیان کیا ہے کہ قاری درد و غم میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ 'پانی کا جبر' دراصل بلوچستان کے خانہ بدوشوں کی پریشان حال زندگی پر مبنی افسانہ ہے جس میں ان لوگوں کی بے بس اور بے کیف زندگی اور بہت ساری ضروریات اور سہولیات کی عدم فراہمی کے ساتھ ساتھ پانی کی قلت کو بھی بڑے ہی دردانگیز لیکن فنکارانہ حسن کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ خاص طور پر اس افسانہ میں پانی کے مسئلہ کو طاہر محمود خاں نے ایک الگ روپ دیا ہے۔ تصویر کے اس رُخ کو دیکھیے۔

''میں سوچ رہا تھا کہ صبح کی پہلی خبر رضائی کی بیوی کی موت ہوگی۔ اس کی موت سے زیادہ مجھے اس کی تجہیز و تکفین کی فکر رہی۔ کیونکہ اس کھلے صحرا میں کوئی ایسا انتظام نہیں تھا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ بیڈ شیٹوں سے یہ کام لیا جا سکتا ہے، لیکن شریعت کا خیال آیا کہ ہم اتنے مہینوں سے ان پر سو رہے ہیں۔ لازماً یہ نجس ہوئے ہوں گے۔ صاف پانی پینے کو نہیں، بھلا بیڈ شیٹوں کو کیسے دھویا جائے اور میت کو کیسے غسل دیا جائے گا۔''(افسانہ 'پانی کا جبر')

افسانہ 'پانی کا جبر' میں اس ننگی حقیقت کی اس تصویر کو دیکھنے کے بعد انسانیت کراہ اٹھتی ہے کہ ایک جانب ہم اپنی غرض میں اس طرح آئے دن پانی کو برباد کر رہے ہیں اور دوسری طرف میت کے غسل کے لیے پانی میسر نہیں ہے۔

پانی کی عدم دستیابی کے عالم میں انسان کس طرح تڑپتا اور بے چین ہوتا ہے۔ اس کا بڑا کربناک منظر نامہ واقعہ کربلا، آب زم زم اور عہد حاضر میں پانی کی بڑھتی آلودگی اور سوکھتی ندی، گندے تالاب کے حوالے سے اسلم جمشید پوری نے اپنے افسانہ 'پانی اور پیاس' میں پیش کیا ہے۔ درج ذیل اقتباس میں پانی کی قلت کے باعث موت قریب نظر آتی ہے.........

''اب اس کی گھبراہٹ میں خوف در آیا تھا۔ اُسے لگ رہا تھا کہ اگر اور تھوڑی دیر میں پانی نہ ملا تو شاید اس کی جان نہ چلی جائے۔ وہ کیا کرے اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا...... اس کے جسم کی طاقت، سوراخ زدہ غبارے کی مانند نکلی جا رہی تھی۔ ہاتھ، پاؤں میں دم نہیں تھا، حلق خشک ہو چکا تھا جیسے دور تک صحرا ہی صحرا ہو، سورج کی تپش بھی شدید ہو اور پانی کا کہیں نام نہ ہو...... آج اُسے پانی کی اہمیت کا اندازہ ہو رہا تھا۔ اُس نے کبھی اپنے کمرے میں پانی بھر کر نہیں رکھا۔ کبھی جگ میں رکھ لیا، کبھی گلاس بھر کے......بس......ایسا تو علم نہیں تھا کہ بات یہاں تک آ جائے گی......''(افسانہ 'پانی اور پیاس')

حالات کی چیرہ دستی اور جبر و ظلم نے کشمیر، جو کبھی ارض جنت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جہاں کے پانی کو نہ جانے کتنے خوبصورت نام دیے گئے ہیں۔ وہاں کے آبشار اور جھرنوں کے خوبصورت نظارہ کو جنت کے نظارہ کا نام دیا گیا تھا۔ لیکن آج صورت حال یہ ہے کہ وہاں کی فضا میں بارود کی مہک رچی بسی ہے تو پانی میں شورے کی آمیزش ہے۔ اس تلخ حقیقت کا اظہار دیپک بدکی نے اپنے افسانہ 'ریزہ ریزہ حیات' میں بڑے خوبصورت پیرائے میں کیا ہے وہ بتاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

''نہ ہوا میں وہ تازگی رہی تھی اور نہ پانی میں مٹھاس۔ ہوا میں بارود کی وہ تیز بدبو بسی ہوئی تھی، جبکہ پانی میں شورے کی تیزابیت گھلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔''

(افسانہ 'ریزہ ریزہ حیات')

دیپک بدکی نے اپنے اس افسانہ میں، کشمیر کے عصری حالات کے پیش نظر جس طرح گولہ، بارود، بم، گولی کا بے دریغ استعمال ہو رہا ہے اور ان کے منفی اثرات جس شدت سے مرتب ہو رہے ہیں، اس سے کشمیر کا قدرتی حسن معدوم ہو رہا ہے اور یہاں کی آب و ہوا زہر آلود ہو رہی ہے۔

پانی کی قیمت کیا ہو سکتی ہے، اس کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے، جب انسان پیاس کی شدت سے تڑپتا ہے، بے قرار اور بے چین ہوتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ مزید تھوڑی دیر اسے پیاس بجھانے کے لیے پانی نہ ملا تو اس کی زندگی ختم ہو جائے گی، ایسے حالات میں زندگی پر بن آتی ہے تو وہ اپنی ساری دولت کے بدلے ایک گلاس کیا، پانی کے چند ہی بوند حاصل کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اس امر کا اظہار، احمد رشید (علیگ) کے افسانہ 'دھوئیں کی چادر' میں موجود ہے۔ اس افسانہ کا ایک کردار اپنے دوست سے اس طرح مخاطب ہے۔

''......اگر ہندوستان میں قحط پڑ جائے تو ان حالات میں ایک گلاس پانی کی قیمت تمہاری کل جائداد ہو تو تم کیا کرو گے''؟

اس سوال کے جواب سے پہلے ہی وہ کردار، ایک دوسرا سوال کر دیتا ہے کہ۔۔۔

''جس جائداد کی قیمت پانی کے ایک گلاس کے برابر بھی نہ ہو، اس پر اتنا غرور کیوں؟

(افسانہ 'دھوئیں کی چادر')

یعنی پیاس کی شدت کے آگے، ساری دولت بے کار ہے۔ زندگی باقی ہی نہیں رہے گی، تو پھر یہ دولت کس کام کی۔

پانی کی قلت کے مسئلے پر اردو میں سیکڑوں کی تعداد میں افسانے لکھے گئے ہیں، پانی کا مسئلہ ایسا مسئلہ ہے، جس سے بہت سارے مسئلے جڑے ہوئے ہیں اور ادب، جو کہ حیات و کائنات کا آئینہ ہے تو پھر حیات و کائنات سے تعلق رکھنے والے اس اہم مسئلے کو کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ پانی کے مسئلے کے کئی روپ ہمارے سامنے آتے ہیں۔ ایک طرف پریم چند کے افسانہ میں پانی پر ٹھاکروں کے پہرے ہیں تو دوسری جانب کرشن چندر کے افسانہ میں گلوبل وارمنگ سے پیدا ہونے والے منفی اثرات اور پانی کی قلت کا فنکارانہ اظہار ہے۔

دیپک بدکی کے افسانہ میں جہاں بارود کے بڑھتے استعمال سے فضائی آلودگی اور پانی میں گھلتے زہریلے مادے کو موضوع بنایا گیا ہے تو وہیں جوگندر پال کے افسانے میں گنگا ندی کی بڑھتی کثافت کے المیہ کو پیش کیا گیا ہے۔ گلزار کے افسانہ میں پانی کی قلت سے دم توڑتی انسانیت کی چیخ سنائی دیتی ہے، تو خدیجہ مستور کے افسانہ میں پانی کی صارفیت کا منظر نامہ ہے۔ ان افسانوں کے علاوہ بھی ہمارے سامنے ایسے بہت سارے اردو کے افسانے ہیں، مثلاً زاہدہ حنا کا 'پانی کے سراب'، سلام بن رزاق کا افسانہ 'ندی'، احسان بلوچ کا افسانہ 'آب مرگ' شموئل احمد کا افسانہ 'منرل واٹر'، انتظار حسین کا افسانہ 'ندی' اختر آزاد کا افسانہ 'پانی' اور 'پانی والا انکل' سلمان عبدالصمد کا افسانہ 'دامودر داس' وغیرہ، جن میں پانی کی قلّت کے مسئلے کو مختلف عنوانات کے تحت موضوع بنایا ہے

کرن جتنی نحیف ہو، کرن ہے پھر بھی

تحریر
زرافشاں فرحین

بازاروں کا رش' مرد و زن کا جم غفیر' باہم ٹکراتے لڑکھڑاتے قدم، بھانت بھانت کی بولیاں، نظروں میں تولتے ہوئے لوگ مجھے ہی نہیں میری جیسی ساری خواتین کو بے زار ہی نہیں خوف زدہ بھی کر دیتے ہیں۔

میں جانتی ہوں میری بیٹی شور اور رش سے گھبراتی ہے، میری بھتیجی سے بار ہا موبائل چھین لیا گیا، وہ اکیلے باہر جانے سے ڈرتی ہے۔

میری چھوٹی سی نواسی نامانوس نظروں، اَن جانے ہاتھوں کے ہلکے سے لمس پر بھی رونے لگتی ہے۔ فطرتاً اس کی حساس حیادار طبیعت اسے چوکنا کر دیتی ہے کہ وہ محفوظ نہیں۔ میرے سامنے میرا بچپن سے اب تک کا دور گھوم جاتا ہے۔

میں اپنی فیملی کے ساتھ بار ہا پبلک بس میں سفر کرتی رہی ہوں۔ ان بسوں میں خواتین کا حصہ الگ ہوتا اور مردوں کا حصہ پیچھے کی طرف ہوتا تھا۔ کوئی مرد اگر خواتین کے حصے سے بس میں چڑھتا تو پہلے خواتین کی گھوریاں، پھر تلخ جملے سنتا، پھر مردوں کی طرف سے ملامت۔ کبھی کبھی اس بات پر مار کٹائی بھی شروع ہو جاتی کہ مرد عورتوں کی طرف سے آیا کیوں

طالب علمی کی عمر بہ سہانے شب و روز دیکھتے گزری کہ بینک ہو یا شناختی کارڈ کا دفتر، یونیورسٹی ہو یا اسپتال مردوں اور خواتین کے الگ کاؤنٹر ہوتے، یعنی مردوں اور خواتین کی الگ الگ لائنیں ہوتیں اور خواتین کی باری جلدی آ جاتی۔ اس عزت پر رشک بھی آتا اور اپنی قوم کے اُن بڑوں پر پیار بھی جنھوں نے ان روایات کو زندہ رکھا۔

اب جب کہ اپنی زندگی کا سفر طے ہونے کو ہے، فکر ہے تو اپنی نئی نسل کی اُن معصوم بیٹیوں اور بچوں کی جو اس فتنہ انگیز دور میں جوانی کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں۔

مجھے یاد ہے بھائی کبھی اکیلے کسی دکان پر جانے نہیں دیتے تھے، کبھی دروازے کی دستک پر بھی امی یا بھائی گھر میں ہوتے تو ہمیں دروازہ کھولنے کی اجازت نہ تھی۔ ایک دفعہ بھائیوں کی عدم موجودگی میں دروازہ بجا تو ہم نے بے دھڑک کھول دیا۔ اُن دنوں پڑوسیوں نے کتا پالا ہوا تھا، ہمیں توقع نہیں تھی کہ کتا دروازے پر ہوگا اور اندر گھس آئے گا۔ میری چیخیں اور امی کی فکر مندی آسمان سے باتیں کر رہی تھی۔ ابو گھر آئے تو طے پایا کہ دروازے پر ڈبل لاک ہو جو ہم نا سمجھ نہ کھول سکیں اور کتے منہ اٹھائے اندر داخل نہ ہوں۔

کچھ دن بعد صدا سنائی دی، کسی نے کھانا طلب کیا۔ بھابھی نے فوراً ڈونگے میں ڈالا اور ہم دونوں دروازے پر۔ مگر دروازہ کھلا، بھائی اندر آئے، ڈونگا لیا اور باہر واپس آئے تو کہنے لگے: خواجہ سرا نے مانگا تھا، میں نے دے دیا، اب تم لوگ اندر ہی رہو۔ ہم پہلو بدل کر چپکے سے اندر آ گئے۔ بھابھی سے کہا: ہم دے دیتے۔ بھابھی بولیں: نہیں، تمہارے بھائی نے صحیح کیا، ہر جگہ ہمارا پہنچنا ضروری نہیں، اجر تو مل ہی جائے گا نا۔ یہ تسلی کافی تھی۔

آج میری بیٹی' بھانجی' بھتیجی' نواسی' پوتی اور ہر وہ بچی قوم کی امانت باپ بھائیوں کی موجودگی میں بھی ہر جگہ پہنچتی ہے، دروازے کھول دیتی ہے۔ گاڑی کا پنکچر لگانے سے لے کر بڑی بڑی عمارتوں کی کنسٹرکشن میں انجینئر بنی آرکی ٹیکچر، یا کہیں صف آہن بننے کے چکر میں آڑاتیں بھرتی نظر آتی ہے، مگر میں بتاؤں یہ آج بھی ڈرتی ہے:

اندھیرے کے شر سے
باہر سے آ جانے والے کتوں سے
زہریلی چھپکلیوں سے
تنہائی سے' تاریکی سے
غیر ناموس لمس اور
ہوس ناک نظروں سے
شیطان صفت ارادوں سے

اور اب جو یہ قانون سازی ہو رہی ہے نا، مجھے چوکنا کرنے کے لیے کافی ہے کہ میں' میری نسل، میری قوم کی بیٹیاں امت کا سرمایہ محفوظ نہیں میں پوری شدت' قوت اور آہنی عزم کے ساتھ اسے رد کرتی ہوں رد کرتی رہوں گی۔

امریکی کانگریس کی سپیکر نینسی پلوسی نے تائیوان کا دورہ کیا تو اس کے سنگین نتائج ہوں گے، چین

سام کاریل
بی بی سی نیوز، واشنگٹن

امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پلوسی کے تائیوان کے ممکنہ دورے کی خبروں نے چین کو مشتعل کر دیا ہے جس نے وائٹ ہاؤس کو شدید جغرافیائی سیاسی مخمصے میں الجھا دیا ہے۔ یہ مخمصہ کتنا بڑا مسئلہ ہے؟ چین نے خبردار کیا ہے کہ اگر سپیکر نینسی پلوسی نے تائیوان کا دورہ کرنے کا پروگرام جاری رکھا تو اس کے "سنگین نتائج" برآمد ہوں گے۔ امریکی ریاستی نظام میں صدارت کے عہدے کے بعد دوسرے نمبر پر، نائب صدر اور اس کے بعد سپیکر کا عہدہ آتا ہے۔ نینسی پیلوسی سنہ 1997 کے بعد سے اس جزیرے کا سفر کرنے والی اعلیٰ ترین امریکی سیاست دان ہوں گی۔ تائیوان میں کسی قسم کی امریکی مداخلت چین کو مشتعل کر دیتی ہے کیونکہ چین خود مختار تائیوان کو ایک الگ صوبے کے طور پر اپنا حصہ قرار دیتا ہے۔ چین نے اسے حاصل کرنے کے لیے طاقت کے ممکنہ استعمال کو مسترد نہیں کیا ہے۔ یہاں تک کہ بائیڈن انتظامیہ نے مبینہ طور پر کیلیفورنیا سے منتخب ڈیموکریٹ پارٹی کی اس لیڈر کو تائیوان جانے سے روکنے کی کوشش کی ہے۔ گزشتہ ہفتے صدر جو بائیڈن نے صحافیوں کو بتایا تھا کہ "فوج کے خیال میں یہ اچھا آئیڈیا نہیں ہے۔" لیکن ان کے وائٹ ہاؤس نے ایسے کسی بھی سفر کے خلاف چینی بیان کو "واضح طور پر بے سود اور غیر ضروری" قرار دیا ہے۔ محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ نینسی پلوسی نے کسی سفر کا اعلان نہیں کیا ہے اور تائیوان کے لیے امریکی نقطہ نظر میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

اگرچہ امریکہ تائیوان کے بارے میں اپنی اس پالیسی کو برقرار رکھتا ہے جسے وہ تائیوان کے ساتھ "مضبوط، غیر سرکاری تعلقات" کہتا ہے، لیکن اس کے چین کے ساتھ رسمی سفارتی تعلقات تو ہیں لیکن تائیوان کے ساتھ نہیں ہیں۔ نینسی پلوسی کا دورہ، اگر یہ واقعی ہونا تھا، واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اور امریکی صدر جو بائیڈن اور چینی رہنما شی جن پنگ کے درمیان متوقع فون کال سے پہلے پیش آیا ہے۔

پلوسی تائیوان کیوں جانا چاہیں گی؟

امریکی عوام اور امریکی کانگریس میں تائیوان سے تعلقات کے لیے دونوں جماعتوں، ڈیموکریٹ اور رپبلیکن، کے درمیان ایک مشترکہ حمایت موجود ہے اور 35 سال پر محیط کانگریسی کیریئر کے دوران، سپیکر پلوسی چین کی ایک بھرپور نقاد رہی ہیں۔ سپیکر پلوسی نے چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کی مذمت کی ہے اور تائیوان کے جمہوریت کے حامیوں سے ملاقات کی ہے۔ سنہ 1989 کے قتل عام کے متاثرین کی یاد منانے کے لیے بیجنگ میں تیانن من سکوائر کا دورہ بھی کیا ہے۔ سپیکر پلوسی کا اصل منصوبہ اپریل میں تائیوان کا دورہ کرنا تھا لیکن کووڈ 19 کے ٹیسٹ کے مثبت آنے کے بعد اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے سفر کی تفصیلات پر بات کرنے سے انکار کر دیا ہے، لیکن گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ 'ہمارے لیے تائیوان کی حمایت کا اظہار کرنا اہم ہے۔' امریکی عوام اور امریکی کانگریس میں تائیوان سے تعلقات کے لیے دونوں جماعتوں، ڈیموکریٹ اور رپبلیکن، کے درمیان ایک مشترکہ حمایت موجود ہے اور 35 سال پر محیط کانگریسی کیریئر کے دوران، سپیکر پلوسی چین کی ایک بھرپور نقاد رہی ہیں۔ سپیکر پلوسی نے چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کی مذمت کی ہے اور تائیوان کے جمہوریت کے حامیوں سے ملاقات کی ہے۔ سنہ 1989 کے قتل عام کے متاثرین کی یاد منانے کے لیے بیجنگ میں تیانن من سکوائر کا دورہ بھی کیا ہے۔ سپیکر پلوسی کا اصل منصوبہ اپریل میں تائیوان کا دورہ کرنا تھا لیکن کووڈ 19 کے ٹیسٹ کے مثبت آنے کے بعد اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے سفر کی تفصیلات پر بات کرنے سے انکار کر دیا ہے، لیکن گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ 'ہمارے لیے تائیوان کی حمایت کا اظہار کرنا اہم ہے۔'

چین دورے کی مخالفت کیوں کرتا ہے؟

چین تائیوان کو اپنے علاقے کے طور پر دیکھتا ہے، اور بار بار یہ بیان دیتا رہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو اسے طاقت کے ذریعے ضم کر لیا جائے گا۔ چینی حکام نے اس بات پر غصے کا اظہار کیا ہے جسے وہ تائپے (تائیوان کا دارالحکومت) اور واشنگٹن (امریکہ کا دارالحکومت) کے درمیان بڑھتی ہوئی سفارتی سرگرمیوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس میں اپریل میں چھ امریکی قانون سازوں کا اس جزیرے کا اچانک دورہ کرنا بھی شامل ہے۔ پیر کے روز چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ژاؤ لیجیان نے متنبہ کیا کہ اگر نینسی پلوسی اپنے دورے کے پروگرام کو عملی جامع پہناتی ہیں تو ان کا ملک "مضبوط اور غیر لچکدار اقدامات" کرے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ "اور ان تمام سنگین نتائج کا امریکہ ذمہ دار ہوگا۔" چینی وزارت دفاع کے ترجمان کا کہنا ہے کہ فوجی جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔ چینی فوجی ترجمان کرنل ٹین کیفی نے چائنا ڈیلی کو بتایا کہ "اگر امریکی فریق آگے بڑھنے پر اصرار کرتا ہے، تو چینی فوج کبھی بھی خالی نہیں بیٹھے گی اور "تائیوان کی آزادی" کے لیے کسی بھی بیرونی مداخلت اور علیحدگی پسندوں کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے سخت اقدامات کرے گی۔"

اگر آپ ایک چھوٹے جزیرے کی ریاست ہیں جس کے چند اتحادی ہیں، جن کو اقوام متحدہ نے تسلیم نہیں کیا ہے اور ایک بہت بڑے اور زیادہ طاقتور پڑوسی کی طرف سے حملے کی دھمکی دی گئی ہے، تو امریکہ میں تیسرے طاقتور ترین سیاست دان کا دورہ کرنے کا خیر مقدم ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ تائیوان کی حکومت امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پلوسی سے دور رہنے کو نہیں کہے گی۔ تائیوان کی صدر سائی انگ وین نے طویل عرصے سے امریکہ کے ساتھ اعلیٰ سطح کی مصروفیات پر زور دیا ہے۔ لیکن اس بارے میں تشویش بھی ہے کہ محترمہ پلوسی اب کیوں آ رہی ہیں، اور کیا ان کا سفر کسی فائدے کے بجائے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ پچھلے سال میں تین بار صدر جو بائیڈن کہہ چکے ہیں کہ امریکہ چین کے حملے کی صورت میں تائیوان کی مدد کے لیے مداخلت کرے گا مگر ہر مرتبہ ان کے عملے کو امریکی صدر کے ان بیانات کو واپس لینا پڑا اور یہ وضاحت دینا پڑی کہ امریکی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ جب سپیکر پلوسی کے تائیوان کے دورے کی خبریں لیک ہوئیں تو صدر بائیڈن کا ردعمل ان کی حمایت میں نہیں تھا بلکہ یہ کہنا تھا کہ "محکمہ دفاع کا خیال ہے کہ یہ اچھا آئیڈیا نہیں ہے۔' اگر آپ ایک چھوٹے جزیرے کی ریاست ہیں جس کے چند اتحادی ہیں، جن کو اقوام متحدہ نے تسلیم نہیں کیا ہے اور ایک بہت بڑے اور زیادہ طاقتور پڑوسی کی طرف سے حملے کی دھمکی دی گئی ہے، تو امریکہ میں تیسرے طاقتور ترین سیاست دان کا دورہ کرنے کا خیر مقدم ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ تائیوان کی حکومت امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پلوسی سے دور رہنے کو نہیں کہے گی۔ تائیوان کی صدر سائی انگ وین نے طویل عرصے سے امریکہ کے ساتھ اعلیٰ سطح کی مصروفیات پر زور دیا ہے۔ لیکن اس بارے میں تشویش بھی ہے کہ محترمہ پلوسی اب کیوں آ رہی ہیں، اور کیا ان کا سفر کسی فائدے کے بجائے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ پچھلے سال میں تین بار صدر جو بائیڈن کہہ چکے ہیں کہ امریکہ چین کے حملے کی صورت میں تائیوان کی مدد کے لیے مداخلت کرے گا مگر ہر مرتبہ ان کے عملے کو امریکی صدر کے ان بیانات کو واپس لینا پڑا اور یہ وضاحت دینا پڑی کہ امریکی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ جب سپیکر پلوسی کے تائیوان کے دورے کی خبریں لیک ہوئیں تو صدر بائیڈن کا ردعمل ان کی حمایت میں نہیں تھا بلکہ یہ کہنا تھا کہ "محکمہ دفاع کا خیال ہے کہ یہ اچھا آئیڈیا نہیں ہے۔'

چین میں امریکہ کا ایسا رویہ کمزوری لگتا ہے۔ تائی پے میں یہ کنفیوژن سمجھی جاتی ہے کہ تائیوان کے بارے میں امریکی حکومت کی اصل پالیسی کیا ہے؟ نینسی پلوسی اب 82 سال کی ہیں اور توقع ہے کہ وہ موسم خزاں میں ریٹائر ہو جائیں گی۔ کیا وہ یہاں حقیقی حمایت کی پیشکش کرنے کے واضح ارادے کے ساتھ آ رہی ہیں، یا یہ ایک سیاسی ڈرامے بازی ہے؟ یہ سب کچھ فی الحال بہت غیر واضح ہے۔

اگر یہ دورہ ہوا تو کشیدگی کیسے گہری ہوگی؟

اس سال کے آخر میں چینی کمیونسٹ پارٹی مسٹر ژی کو غیر معمولی تیسری مدت کے لیے دوبارہ صدر منتخب کرنے کے لیے تیار ہے۔ صدر بائیڈن نے، جنہوں نے مارچ میں صدر ژی جن پنگ سے آخری مرتبہ ٹیلی فون پر بات کی تھی، کہا ہے کہ وہ اگلے چند دنوں میں تائیوان اور دیگر "کشیدگی کے مسائل" سمیت متعدد موضوعات پر دوبارہ فون پر بات کریں گے۔ نینسی پلوسی کے دورے پر جوابی کارروائی کی دھمکیوں نے چین کے ممکنہ ردعمل پر تشویش کو جنم دیا ہے۔ جب سنہ 2020 میں اس وقت کے امریکی وزیر صحت الیکس آزر تائیوان گئے تھے تو چینی فضائیہ کے جیٹ طیاروں نے تائی پے کے میزائلوں کی حدود میں آبنائے تائیوان کے مرکز میں لائن کو عبور کیا۔ آبنائے تائیوان جزیرے اور اس کے بڑے پڑوسی چین کے درمیان ایک تنگ آبی گزرگاہ ہے۔ گزشتہ ہفتے چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز کے سابق ایڈیٹر نے تجویز پیش کی کہ نینسی پلوسی کے لیے "چونکا دینے والا فوجی ردعمل" ہو سکتا ہے۔ ہو زن جن نے لکھا کہ "اگر پلوسی تائیوان کا دورہ کرتی ہیں تو، (پیپلز لبریشن آرمی) کا فوجی طیارہ جزیرے میں داخل ہونے کے لیے پلوسی کے طیارے کے ساتھ جائے گا اور پہلی بار سرزمین سے فوجی طیاروں کے ذریعے جزیرے کی تاریخی کراسنگ کرے گا۔" ابھی تک واشنگٹن کی "سٹریٹجک ابہام" کی پالیسی کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ جان بوجھ کر اس بارے میں واضح نہیں ہے کہ آیا وہ جزیرے پر بڑے پیمانے پر حملے کی صورت میں تائیوان کا دفاع کرے گا یا نہیں۔

اس پس منظر میں میڈیا پر چینی حکام کے حوالے سے بدھ کو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ چین کی پیپلز لبریشن آرمی نے دعویٰ کیا ہے کہ پہلی مرتبہ اس کے ڈرونز تائیوانی سیکیورٹی کو پتہ لگے بغیر جزیرہ تائیوان کا مکمل چکر کاٹ کر لوٹ آئے ہیں۔

وطن سرینگر

منشیات کے استعمال میں تشویشناک اضافہ

وادی میں بڑی تیزی سے معاشرتی برائیاں پنپ رہی ہیں۔ جبکہ منشیات کا رجحان آئے روز بڑھتا جا رہا ہے جو قابل تشویش عمل ہے۔ پولیس کی جانب سے منشیات مخالف مہم میں بڑی اہمیت کی حامل ہے لیکن اس کے نتائج سے ہم سبھی واقف ہیں کیونکہ پولیس قانونی پابندیوں کی وجہ سے محتاط طریقہ کار اپنا رہا ہے جس سے ان کی یہ مہم فضول مشق ثابت ہو رہی ہے البتہ عوامی سطح پر انفرادی اور اجتماعی طور متحرک ہونا لازمی بن گیا ہے۔ وادی کشمیر کے شہر و دیہات میں منشیات کے اڈے بنائے گئے جس کے نتیجے میں منشیات کی لت میں نوجوان طبقہ بڑی تیزی سے مبتلاء ہو رہا ہے۔ گرفتاریاں جاری ہیں لیکن اب تک منشیات میں ملوث شخص کو ایسی سزا نہیں دی گئی ہے جس سے وہ تنبیہ حاصل کریں جس کے نتیجے میں منشیات کی وباء ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے اور زیادہ سے زیادہ نوجوان اس بُری لت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جبکہ کالجوں، اسکولوں یا دوسرے اداروں میں تعلیم و تربیت حاصل کر رہے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بازاروں، گلی کوچوں، ہوٹلوں اور پارکوں کی زینت بنے ہوئے ہیں اور ان مقامات میں ایسی بے حیائی اپنائی جا رہی ہے کہ سماج کے ہر کسی حساس شخص کے رونگھٹے کھڑا ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بے حیائی اور منشیات کے اڈے قائم کئے گئے ہیں اور اس ضمن میں سرکاری سطح پر اس کا تدارک کرنے کیلئے کوئی اقدام نہیں اٹھائے جا رہے ہیں۔ چرس اور نشہ آور ادویات کی لت میں نوجوان نسل یہاں تک کمسن بچے بڑی تیزی سے مبتلا ہو رہے ہیں جس سے ایک تو ان کے مستقبل کو تاریک ہونے کا خطرہ ہے۔ دوسرا ان کی صحت تباہی کی طرف گامزن ہے۔ نشے کی لت میں مبتلا بیشتر نوجوانوں یا بچوں کی آمدنی کے ذرائع بالکل محدود ہیں اور وہ نشہ کے ادویات یا چیزیں نہ ملنے پر نقب زنی کا کام انجام دے رہے ہیں۔ اس سے وہ ایک جرم کے ساتھ کئی اور جرائم میں ملوث ہو جاتے ہیں جو ان کی زندگیوں کیلئے زہر قاتل کے طور ثابت ہوتے ہیں اور والدین کیلئے ایک ایسا عذاب بن جاتا ہے کہ نہ سماج میں منہ دکھانے کے قابل رہتے ہیں اور نہ ہی اپنے لخت جگروں کو باز رکھنے کی سکت رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کا ضمیر ان کو اندر ہی اندر کوستا رہتا ہے کہ ان کی تربیت میں کوئی کمی رہی ہوتی ہے جس کا خمیازہ ان کو ہی بھگتنا پڑتا ہے۔ معاشرے میں جو خرابیاں رونما ہوتی ہیں ان کی جڑ منشیات ہی ہے کیونکہ چوری، ڈکیتی و دیگر سماجی برائیاں اسی سے پنپتی رہتی ہیں۔ پولیس کی مہم روایت بنی ہوئی ہے۔ یہ فیشن کے بطور چھاپہ ماری اور گرفتاری تک محدود رہی ہے۔ تھانے کی کال کوٹھری میں کئی گھنٹے بند رکھ کر ان کے آقاؤں کے ساتھ رابطہ کر کے ان کے ہی مشوروں پر فیصلے بتاتے ہیں۔ قانونی لوازمات کو پورا نہ ہونے کی صورت میں سمجھوتہ کر کے ان کی رہائی کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ اگرچہ پولیس اپنا فرض تو انجام دے رہا ہے لیکن ان کو رہا کر کے سماج میں وہ ایسا ناسور پھیلاتے ہیں جو ایک وباء کی صورت اختیار کر چکا ہے نوجوان نسل کی زندگیوں اور مستقبل کو بچانا ناگزیر ہے کیونکہ نوجوان نسل ہمارے سماج کا کل ہیں اور بہرصورت ان میں بُری عادت سماج کیلئے خطرے کی گھنٹی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ انفرادی اور اجتماعی طور اس کے انسداد کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ گھروں، مساجد، مکاتب، پارکوں اور بازاروں میں کونسلنگ کا آغاز کیا جائے جس سے عین ممکن ہے کہ کم از کم ایک خاصی تعداد اس بُری لت سے واپسی اختیار کر کے اپنا صحیح راستہ تلاش کر سکے گی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
نیویارک میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی پروگرام میں یونان کے وزیر خارجہ جارج جیراپیٹریٹس کے ساتھ مشترکہ صدارت کرتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے "بین الاقوامی امن وسلامتی کے تناظر میں مصنوعی ذہانت، میری ٹائم سکیورٹی پر زور" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے خاص طور پر بحری شعبے میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال، اس کے ممکنہ فوائد اور اس سے پیدا ہونے والے نئے سلامتی کے چیلنجز پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جے شنکر نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سمندری شعبے میں متعدد اہم کارروائیوں کو زیادہ مؤثر بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے سمندری حدود کی نگرانی، سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز، قدرتی یا دیگر آفات سے نمٹنے، مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی اور اہم بحری تنصیبات کی نگرانی میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی بندرگاہوں اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے کی لچک اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بھی مضبوط بنا سکتی ہے۔ ان کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال سے سمندری سلامتی کے کئی شعبوں میں بروقت فیصلہ سازی اور وسائل کے بہتر استعمال میں مدد مل سکتی ہے۔ وزیر خارجہ نے تاہم خبردار کیا

102
ان اقدار میں خدمت کے بے شمار رنگ شامل کیے۔ انہوں نے کہا کہ کاشی اور وڈنگر سے جڑی یادیں اور تجربات ان کے لیے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ملک کے نوجوان بھی خدمت کے جذبے کے ساتھ اس سفر کا حصہ بن رہے ہیں اور اپنی توانائی، تجربات اور مختلف النوع خدمات کے ذریعے اس یاترا کو مزید بامعنی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کا سماجی خدمت سے جڑنا ملک کے مستقبل کے لیے اہم ہے۔ وزیر اعظم نے گزشتہ 12 برسوں کے دوران ملک میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شہروں اور دیہات کے درمیان فرق میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے، رابطہ سڑکوں، سہولیات اور دیگر ترقیاتی شعبوں میں بہتری آئی ہے، جس سے دیہی آبادی کے معیار زندگی میں تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ انہوں نے ملک کی خواتین میں بڑھتی ہوئی خود انحصاری کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم کے مطابق خواتین کی معاشی اور سماجی خود کفالت میں اضافہ ہوا ہے اور وہ مختلف شعبوں میں فعال کردار ادا کر رہی ہیں

103
طبی مہم پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ٹنگڈھار کرناہ جیسے دشوار گزار سرحدی علاقے میں زیر زمین آپریشن تھیٹر قائم کر کے 220 افراد کی بینائی بحال کرنا ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا "آپریشن درشٹی" کے تحت مسلح افواج کی طبی خدمات کے ماہر سرجنوں اور دیگر طبی عملے نے انتہائی مشکل حالات میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انسانی خدمت کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ان کے مطابق اس میگا آئی سرجیکل کیمپ کی قیادت بریگیڈیئر سنجے کمار مشرا نے کی"۔ لیفٹننٹ گورنر نے مزید کہا کہ طبی ٹیم کی لگن اور خدمات "آپریشن سدبھاونا" کی حقیقی روح کی عکاسی کرتی ہیں

104
کرتے ہوئے تمام رینکس کی پیشہ ورانہ صلاحیت، عزم، فرض شناسی اور اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری کو سراہا۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مسلسل چوکسی برقرار رکھیں اور بدلتے ہوئے خطرات کے مطابق اپنی تیاریوں کو مسلسل بہتر بناتے رہیں۔ آرمی چیف نے انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی خطرات سے بروقت نمٹنے کے لیے درست معلومات کا حصول، ان کا تجزیہ اور ان کی بنیاد پر فوری کارروائی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے فوجی اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ابھرتے ہوئے خطرے کا تیز رفتار اور درست انداز میں جواب دینے کی صلاحیت برقرار رکھیں۔ جنرل دھیرج سیٹھ نے سکیورٹی صورتحال پر مؤثر نظر رکھنے اور انسداد دہشت گردی کارروائیوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی تال میل اور مربوط کارروائی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا

105
حالت میں علاج و معالجے کیلئے ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ شہری کو اسپتال پہنچایا گیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ حکام نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر جونہی شہری کے بجلی کرنٹ لگنے سے موت کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی۔

106
کام کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ سرینگر رنگ روڈ کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ شمالی اور جنوبی کشمیر کے درمیان رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ رنگ روڈ کا فیز-I پلوامہ کو نربل سے براہ راست جوڑے گا اور اس کے ذریعے گلمرگ، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور مزید آگے سونہ مرگ کی جانب جانے والی ٹریفک کو بہتر راستہ دستیاب ہوگا۔ گرگ نے بتایا کہ رنگ روڈ کا فیز-I آگے چل کر فیز-II سے منسلک ہوگا، جو رابطے کو گاندربل تک لے جائے گا۔ اس کے بعد کی منزل میں گاندربل کو پانڈاچ سے جوڑنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی مقصد خطے کے گرد ایک مکمل رنگ روڈ نیٹ ورک قائم کرنا ہے اور موجودہ فیز اس سمت میں پہلا اہم مرحلہ ہے۔ سرینگر ایئرپورٹ سے رابطے کے حوالے سے صوبائی کمشنر نے کہا کہ این آئی ایف ٹی اور سرینگر ایئرپورٹ کی جانب بہتر رابطہ فراہم کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا ہے

107
اس اہم ترین ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے پیچھے بنیادی وجہ اپنی بڑھتی ہوئی عمر اور مسلسل گرتی ہوئی صحت کو قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ جسمانی حالات کے پیش نظر اب ان کے لیے اس بھاری تنظیمی بوجھ کو سنبھالنا ممکن نہیں رہا، اسی لیے وہ اب اپنی مادر تنظیم (راشٹریہ سویم سیوک سنگھ) میں واپس لوٹ رہے ہیں۔ بی جے پی جموں وکشمیر یونٹ کے ترجمان ساجد یوسف شاہ نے صوبائی جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول کے استعفے کی باقاعدہ تصدیق کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ یہ فیصلہ اچانک نہیں کیا گیا، بلکہ اشوک کول نے تقریباً ایک برس قبل ہی پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ انہیں تنظیمی سکریٹری کی ذمہ داریوں سے فارغ کیا جائے۔ ترجمان کے مطابق، پارٹی قیادت نے ان کی صحت کی ناسازی اور عمر کے تقاضوں کا احترام کرتے ہوئے طویل غور وفکر کے بعد اب ان کی یہ درخواست قبول کر لی ہے۔

108
آسان ہونے کے ساتھ ساتھ ملحقہ علاقوں سے رابطہ بھی مضبوط ہونے کی توقع ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسپیکر موصوف نے دیہی علاقوں میں بنیادی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور سڑکوں کی رابطہ کاری کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھی طرح تیار کردہ سڑکوں کا انفراسٹرکچر تعلیم، صحت، منڈیوں اور دیگر ضروری خدمات تک بہتر رسائی کو یقینی بنانے کیلئے لازمی ہے جبکہ یہ کمیونٹیز کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ بعد ازاں اسپیکر موصوف نے گاؤں دھرم سالہ کھم پورہ سریا کو گاؤں وان پورہ سے ملانے والے پُل کی بنیاد رکھی۔ اسپیکر نے کہا کہ یہ پُل علاقے کے لوگوں کی طویل عرصے سے رابطے کی ضرورت کو پورا کرے گا اور ملحقہ آبادیوں کے درمیان مواصلات کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے مقامی آبادی کی حقیقی ضروریات کی بنیاد پر انفراسٹرکچر منصوبوں کو اٹھانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا کہ ایسے کام مقررہ وقت میں مکمل کیے جائیں۔

109
مجاز اتھارٹی کے مزید احکامات تک جائیداد کی فروخت، لیز، منتقلی، ساخت میں تبدیلی یا کسی تیسرے فریق کا حق قائم کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق اس سے قبل تھانہ نوگام نے واگورہ، بی کے پورہ میں شیراز احمد شیخ ولد نذیر احمد شیخ کی تقریباً 2.85 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد منسلک کی تھی۔ پولیس کے مطابق جائیداد میں 18 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ 2 منزلہ عمارت، 2 دکانیں اور ایک راس مل شامل ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 121/2023، زیر دفعات 8/15 این ڈی پی ایس ایکٹ، کے سلسلے میں مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت کی گئی۔ پولیس کے مطابق ایک اور کارروائی میں تھانہ احمد نگر نے وانی ہامہ، حضرت بل میں تقریباً 1.30 کروڑ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد منسلک کی۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد ظہور احمد میر ولد عبدالغنی میر کی ملکیت ہے اور اس میں چھ مرلہ اراضی پر قائم ایک منزلہ رہائشی مکان شامل ہے۔ کارروائی ایف آئی آر نمبر 20/2026، زیر دفعہ 7/25 آرمز ایکٹ اور یو اے (پی) ایکٹ کی مختلف دفعات، کے سلسلے میں یو اے (پی) ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت کی گئی۔ یو

110
پورہ میں ہیلتھ سب سینٹر کی تعمیر کی بنیاد رکھی جس کی لاگت 29 لاکھ روپے مختص کی گئی ہے۔ یہ منصوبہ آر اینڈ بی سب ڈویژن دیوسر کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ سکینہ ایتو نے فیملاؤ میں چھ کمرے والے دو منزلہ اسکول کی عمارت کی تعمیر کیلئے بنیادی پتھر بھی رکھا جس کی مختص لاگت 95.88 لاکھ روپے ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے فیملاؤ روڈ کی تعمیر کیلئے بھی بنیادی پتھر رکھا جو 1.53 کلومیٹر طویل ہے اور اس کی تخمینہ لاگت 382.80 لاکھ روپے ہے۔ وزیر نے چندرگی فیملاؤ میں آیوش سینٹر کی بنیاد رکھی جس کی تخمینہ لاگت 29.12 لاکھ روپے ہے تاکہ مقامی آبادی کیلئے صحت کی سہولیات اور روایتی ادویات کے نظام تک رسائی کو بہتر بنایا جا سکے۔ یہ منصوبے علاقے میں ترقیاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور صحت، تعلیم اور سڑک کی رابطہ کاری سمیت ضروری عوامی خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے کیلئے ہیں۔

111
کہ سنیل شرما نے اسپیشل پولیس آفیسرز (ایس او پیز) کی تنخواہوں میں اضافے کے زیر التوا معاملے کو اٹھایا تاکہ اس کا جلد حل نکالا جا سکے۔ سنیل شرما کے مطابق، امت شاہ نے خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ سنیل شرما کی وزیر داخلہ امت شاہ سے 5 روز میں دوسری ملاقات تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ سنیل کمار نے بی جے پی کے قومی صدر نتن نابین سے بھی ملاقات کی۔ قابل ذکر ہے کہ سنیل کمار شرما نے 22 ستمبر کو اسمبلی کی کارروائی میں شرکت نہیں کی تھی اور نئی دہلی روانہ ہوگئے تھے۔ جمعہ کو بھی وہ ایوان کی کارروائی مکمل ہونے سے قبل اسمبلی سے روانہ ہو کر قومی دارالحکومت گئے۔

112
بھر کی فصل جمع کرنے کا سیزن جوبن پر ہے جس دوران کسان دن بھر کھیتوں میں دھان کاٹنے، باندھنے اور اس کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف عمل ہے۔ صبح روشنی کی کرن چھاجانے کے ساتھ ہی کسانوں کھیتوں کا رخ کرتے ہیں اور دن بھر کام کر کے شام گئے گھروں کو واپس لوٹ جاتے ہیں۔ دن بھر کھیتوں میں بھاری رش نظر آرہا ہے اور کھیت ایک تہوار جیسا سماں پیش کرتے ہیں۔ کہیں کسان دھان کی کٹائی اور کہیں اس کا باندھنے اور کہیں اس کو جمع کرتے نظر آرہے ہیں اسی دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 27 ستمبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کی جانب سے جاری کردہ پیشگوئی کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں کے دوران خشک رہے گا۔ تاہم 28 اکتوبر کو موسم کے انداز میں تبدیلی متوقع ہے، عام طور پر ابر آلود آسمان اور جموں وکشمیر میں الگ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب اشفاق شفیع ولد غلام الدین وانی ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع شیر آباد کھور پٹن بارہمولہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکورہ تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں Unemployment سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع آہنگر ولد عبدالرزاق آہنگر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل محمد شفیع آہنگر مورخہ 05/03/1973 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مظفر حسن ملہ ولد غلام محمد ملہ ساکنہ بدی یگ تحصیل سنگھ پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود زینب زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی یگ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر زینب زہرا مورخہ 25/09/2021 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب کفایت حسین بنکا ولد غلام رسول بنکا ساکنہ ملہ ہوش تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود منتظر مہدی بنکا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملہ ہوش تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود منتظر مہدی بنکا مورخہ 23/05/2018 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ
عنوان: درخواست منجانب گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بابت کرانے تصدیق
Muzamil Beigh W/O Reyaz Afzal Beigh D/O Ab. Hamid Beigh and Muzamil Beig W/O Reyaz Afzal Beigh D/O Ab Hamid Beigh
بغرض One and the same person certificate

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ سائلہ موضع شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے اور اس وقت نام کی درستی بذریعہ محکمہ تعلیم کرانے کی خواہاں ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILSDAR ZAINAKOTE SRINAG

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT NAZIR AHMAD BHAT S/O GH. MOHD BHAT AND NUSRAT NAZIR W/O NAZIR AH. BHAT R/O BARTHANA TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT NAZIR AHMAD BHAT S/O GH. MOHD BHAT AND NUSRAT NAZIR W/O NAZIR AH. BHAT R/O BARTHANA SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR, WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	SUGRA NAZIR	DAUGHTER	28	
2.	BATOOL NAZIR	DAUGHTER	24	

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT BEERWAH

Advertisement Notice: No. 03 of 2026
Dated: 25-09-2026

Subject: Re-Advertisement for Recruitment of Sanginis (03 Anganwadi Workers(AWC Wanihama-A Ward no. 04, Bonzanigam-A Ward no. 06, Hazarpora-B Ward no. 01 of Poshan Project Beerwah.
Reference:
1.-Government order No: 222-JK(SWD(of 2022dated: 30-11-2022. 2.-Government order No: 103-JK(SWD(of 2023Dated: 28-04-2023.
3.- SW0XCDSIRecruitment12022-2316239-42 Dated: 21-04-2024.
4.- ADDC1Bud12024-2516056-59 Dated: 21-12-2024.
5.- DPD/BudiPoshan/2921-29 Dated: 23-12-2024.
Approval has been accorded, vide letter No: 103-JK(SWD(of 2023 Dated: 28.04.2023 for filling up of various vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers(in Anganwadi Centers of Poshan Project Beerwah, as per the details given below:

Name of Project	Name of Post	No. of Post
Beerwah	Sanginis Anganwadi Workers	03 (three)
Total	03 three	

Applications are invited in the Prescribed Performa in Annexure"A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Helper on Honorarium basis for aforementioned posts of Anganwadi Centers. The important dates/details with regard to the posts are as under:
a(Date of commencement for submission of application 25-09-2026
b(Last date for submission of applications is 15-10.-2026
c(Annexure B- Name of the Post, Location/Ward, Qualification and Criteria for selection
d(Annexure C- Affidavit
ANNEXURE'A' *S.No

Format of Application

1. Name of POSHAN Project Beerwah..........
2. Name of Anganwadi Centre..........
3. Post applied for..........
4. Name of the Candidate..........
5. Father's Name..........
6. Husband's Name..........
7. Residence Ward No...........
8. Address for correspondence..........
9. Contact No...........
10. Date of Birth ....
11. Age as on 01.01.2026..........
12. Academic Qualification:..........

Sr. No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

13. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO(
14. Document Attached:
Signature of the Candidate
Date:
ANNEXURE
Detail of Vacant Posts(AWW)/(AWH(along with name and location of AWC.

Sr. No.	NAME OF ANGANWADI CENTRE	NAME OF PANCHAYAT / MUCIPALITY WARD	NAME OF POST	NO. OF POSTS
1	Wanihama-A	Ward No.04	Anganwadi Worker	1
1	Bonzanigam-A	Ward No.06	Anganwadi Woker	1
1	Hazarpora-B	Ward No.01	Anganwadi Worker	

Eligibility:
A. For Anganwadi Workers
1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4(Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10 +2 and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.
5(In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the Mission Director, Mission POSHAN.
6(Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and not other criteria to be considered.
7(In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
Document Verification
1 (The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document Verification along-with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate, on or before the last date of submission of application form.
a(Marks sheet(s(/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.
b(Date of Birth/Matriculate Certificate.
c(Domicile Certificate.
d(Unmarried Certificate (where required(
2(Candidates have to bring two passport size recent color photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:
1 Aadhaar Card
ii(Voter ID card.
3(The candidate who are supposed to furnish various certificate issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, the committee shall take necessary decision which shall be final.

ANNEXURE C

All applicants to submit affidavit stating following facts:
1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Class X for and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD(of 2022dated: 30.11.2022and is well versed with all salieres of the policy and shall be applicable to the deponent in case

No-:.CDPO/ICDS/Brw/ POSHAN/Advt./2026/1380-93 Date: 25-09-2026

Sd/-Child Development Project Officer
Poshan Project Beerwah

DIPK No:6113/26

Government of Union Territory JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical and Hospitals Division Handwara

Tender Notice Inviting e-Tender(Short-term
e-NIT No: MHDH/TS/2026-27/eNIT/57
Date: 22/09/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bids in Two Cover system on item wise basis from registered/reputed firms for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost Rs. in Lacs	Cost of T/Doc. In Rupees	Earnest Money Deposit	Time of Completion	AA	Technical Sanction
01.	Supply of moisture free Baghati/Kiker/Apricot firewood duly chopped to Bhukhari and Hamam size for Snow Clearance ControlRooms Burnhama, Handwara, Sogam and Kralpora for the winter season 2026-27	4.20	200.00	8400.00	15 days	Accorded	Accorded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs.(Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from -23-09-2026) 1830hrs(
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 24-09-2026) 1000hrs(in two covers up to 01-10-2026) 1400hrs.(
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 01-10-2026) 1600hrs(in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02(covers.
5. The bid for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of bids) .Cover.

No-:MHDH/TS/2081-88 Dated-:22/09/2026

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Handwara

DIPK No: 6140/26

موسمِ سرما میں اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

نئی دہلی (ایم این این): فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا **3** فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً **70** فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور چھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں،

مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینا چاہیے یا نہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): کہ مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اس عمومی خیال کے حوالے سے ابھی تک باقاعدہ کوئی سائنسی تحقیق سامنے نہیں آئی اور ماہرین صحت بھی اس حوالے سے دو مختلف نظریات رکھتے ہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کسی بھی چیز کے تین ممکنہ خواص ہوتے ہیں کچھ چیزیں سرد، کچھ گرم اور کچھ معتدل ہوتی ہیں۔ اس لیے کچھ ماہرین کے مطابق دودھ کی تاثیر سرد اور مچھلی کی تاثیر گرم ہے اور یہی وجہ ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے کا انسان کے جسم پر واضح ردعمل ظاہر ہوتا ہے جو جلد پر سفید دھبوں کے علاوہ مختلف اقسام کی الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کا کہنا ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے سے کچھ لوگوں کو تیز بخار بھی ہو سکتا ہے اسی لیے روایتی طور پر مچھلی کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے منع کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب، ہمارے پاس بہت ساری ڈشز ایسی بھی ہیں جن میں مچھلی کو دہی لگا کر تیار کیا جاتا ہے تو دہی بھی تو دودھ سے ہی بنتی ہے۔ اس پر دودھ اور مچھلی کے ایک ساتھ استعمال سے منع کرنے والے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ مچھلی کے ساتھ دہی کا استعمال اگرچہ جلد کی رنگت جیسے منفی ضمنی اثرات کا باعث نہیں بن سکتا لیکن ایسا مچھلی اور دہی کے ایک ساتھ استعمال سے کچھ لوگوں کو معمولی بدہضمی کی شکایت ہو سکتی ہے لیکن ایسا ہر شخص کے ساتھ نہیں ہوتا لیکن مچھلی اور دودھ کا ایک ساتھ کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ خوفناک الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کے مطابق مچھلی اور دودھ، دونوں ہی پروٹین سے بھرپور غذائیں ہیں جنہیں ایک ساتھ کھانے پر ہمارے نظام ہاضمہ کو دوہری محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ ان دونوں غذاؤں کو ایک ساتھ ہضم کرنے کے لیے ہمارے معدے کو ایک ساتھ دو طرح کی رطوبتیں خارج کرنا پڑتی ہیں جس کے نتیجے میں مچھلی اور دودھ کو ایک ساتھ ہضم کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور انسان کا امیون سسٹم بھی اس منفی اثر کا ہدف بن سکتا ہے۔ تاہم کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ دودھ کے ہر طرح کی مچھلی کے ساتھ استعمال سے انسان کے جسم پر برے اثرات نہیں پڑتے بس مچھلیوں کی کچھ خاص اقسام ایسی ہیں جنہیں کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے یا الرجی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

روزانہ تین کپ چائے پینے سے

بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جا سکتا ہے، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): کی شوقین نئی جنریشن کو یہ پسند نہ آئے لیکن سائنسدانوں کو یقین ہے کہ چائے طویل العمری کے لیے مدد دے سکتی ہے۔ اس حوالے سے کی گئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے سے حیاتیاتی طور پر بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جا سکتا ہے۔ سبز چائے کے چند فوائد جن سے آپ اب تک لاعلم چینی محققین کو اس بات کا یقین ہے کہ چائے کے کپ کے اندر موجود طاقتور مرکبات بڑھتی عمر کے اثرات کو زائل کر سکتے ہے۔ انہوں نے چائے میں ایسے حیاتیاتی مادے دریافت کیے جو بڑھتی عمر سے سیل کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے اور جسمانی میٹابولزم اور مدافعتی نظام کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اس حوالے سے چین کے شہر چینگڈو میں واقع سچوان یونیورسٹی کے ماہرین نے **37** سے **73** برس کے **5998** برطانوی اور **30** سے **79** برس کے **7931** چینی شہریوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ ان لوگوں سے چائے (مختلف اقسام کی) پینے کی عادت اور کتنے کپ پینے کے بارے میں پوچھا گیا اور جب اس کا تجزیہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے والوں میں بڑھتی عمر کے اثرات کم پائے گئے۔ نوٹ: یہ مضمون قارئین کی معلومات کیلئے شائع کیا گیا ہے۔ صحت سے متعلق امور میں اپنے معالج کے مشورے پر عمل کریں۔

روزمرہ کی بنیاد پر کتنی مقدار میں میٹھا کھایا جا سکتا ہے؟

میٹھا کھانے سے ایک طرح کی خوشی ملتی ہے تاہم اس کا غیر ضروری دیگر بیماریوں بالخصوص وزن کی زیادتی، موٹاپے اور ذیابیطس کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ہمارے دماغ سے اینڈورفن ہارمونز خارج ہوتے ہیں جس سے ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بے ترتیب طور پر مٹھائیاں کھانا شروع کر دیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ چینی کھانے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جب ہم مناسب جسمانی کام یا ورزش نہیں کرتے تو ان مسائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان کے مطابق جسمانی سرگرمیوں کے اعتبار سے ایک مناسب مقدار میں چینی یا اس سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہمارے جسم کو درکار مقدار پوری ہو سکے۔ ورلڈ اوبیسٹی اٹلس کی جانب سے سال **2023** کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق **2035** تک دنیا میں **51** فیصد یا **4** ارب افراد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں موٹاپا دوگنی شرح سے بڑھ جائے گا جبکہ لڑکیوں میں موٹاپے کی شرح لڑکوں کے مقابلے دگنی سے بھی زیادہ ہوگی جس کی سب سے بڑی وجہ چینی کا بے دریغ استعمال ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق **80** یا **90** کی دہائی کے وسط میں امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں وزن بڑھنے اور ذیابیطس کے مسائل دیکھنے میں آتے تھے۔ ایسا اس لیے تھا کہ اس وقت چینی کھانا عیش و عشرت یا لطف اندوزی کا ذریعہ تھا لیکن اب گزشتہ **15** برسوں سے بچوں کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے کیونکہ انہیں کھانے پینے کی اشیا میں میٹھی چیزوں کے بہت سے آپشنز میسر ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک آدمی کو روزانہ **36** گرام یا **150** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں کھانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو **25** گرام یا **100** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں لینی چاہیے۔

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

نئی دہلی (ایم این این): معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسم سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ **1**- یہ انسان کی قوت مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ **2**- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہو سکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ **3**- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ **4**- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ **5**- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھا لینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ **6**- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ **7**۔ زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ **8**- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔

ادرک کے حیران کن فوائد

نئی دہلی (ایم این این): جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے سائنسدانوں کے مطابق ادرک ایک پھولدار پودے سے حاصل ہوتا ہے جس کے رزوم کی ابتداء چین سے ہوئی۔ ہلدی، الائچی اور گلانگل جیسے کبھی پودوں کا ادرک سے گہرا تعلق ہے۔ ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس جڑی بوٹی کی کئی شکلیں ہیں جس میں خشک، تازہ، عرق اور پاؤڈر کی شکلیں شامل ہیں۔ دنیا بھر میں لوگ ادرک کو نہ صرف اس کے ذائقے کے لئے بلکہ اس کے صحت سے متعلق فوائد کے لئے بھی اپنی روزمرہ غذا میں شامل کرتے ہیں۔ آپ ادرک کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟ صحت سے متعلق اس جامع بلاگ میں ادرک کے فوائد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ کی زندگی میں ادرک کی کیا اہمیت ہے۔

دماغی افعال کو بڑھاتا ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ آکسیڈیٹیو اسٹریس اور دائمی سوزش بڑھاپے کو تیز کر سکتی ہے؟ الزائمر کی بیماری اور آکسیڈیٹیو اسٹریس سے آپ کی یادداشت مکمل طور پر کھو جانے کا خطرہ بھی بڑھتا ہے (جسم کو پہنچنے والے نقصان دہ اثرات اس سے الگ ہیں) تاہم، ادرک کا استعمال دماغی افعال کو براہ راست بڑھانے اور نسیان کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ محققین نے کھوج لگایا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ایک **60** سالہ خاتون میں ردعمل کا وقت اور یادداشت میں بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ادرک کا استعمال دماغ پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔

پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ دو گرام ادرک کو کہنی اور کندھوں کی ورزش کرنے والے افراد نے **11** دن تک بلاناغہ کھایا اور درد کے لیول کو کم کیا۔ اگرچہ ان فائدہ مند اثرات کو ظاہر ہونے میں کچھ دن لگیں گے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے گا۔ وہ لوگ جو دن بھر ورزش کرتے ہیں یا بھرپور جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں وہ خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کولیسٹرول گھٹانے میں مددگار

انسانی جسم میں دل کے مسائل براہ راست لیپو پروٹینز کی بلند سطح کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جسے کولیسٹرول کا برا اثر بھی کہا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے، آپ کے کھانے کے انتخابات آپ کے جسم میں کولیسٹرول کی پیداوار کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق جس میں ہائی کولیسٹرول کی سطح والے **85** افراد نے **45** دنوں تک صرف تین گرام ادرک کا استعمال کیا اس سے معلوم ہوا کہ ان کے کولیسٹرول کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

متلی روکنے میں معاون

یہ بھی ایک حیرت انگیز امر ہے کہ ادرک متلی کا مقابلہ کرنے میں بھی بے انتہا موثر ہے۔ روایتی طور پر، یہ ایک طویل عرصے سے متلی اور بیماری کے علاج کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ طبی ماہرین کی جانب سے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اسے سرجری اور کیموتھراپی کے بعد کھانے سے متلی سے نجات مل سکتی ہے۔ جبکہ مارننگ سک نیس کو بھی اس کے استعمال سے کم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اگر آپ کو مذکورہ بالا امراض میں سے کوئی بیماری لاحق ہے تو آپ کو اپنے طور پر ادرک کا بطور علاج استعمال کرنا شروع نہیں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر یا میڈیکل اتھارٹی سے مشورہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جانتے ہیں کہ آیا آپ کو ادرک کی ایک خاص مقدار لینی چاہیے کیونکہ جب کھانے کی اشیاء کا غلط استعمال کیا جائے تو منفی اثرات کا سامنا کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

ادرک ایک، فائدے بھرپور

پھول دار پودے سے حاصل ہونے والا ادرک بھلے ایک ہے لیکن اس کے بے پناہ فائدے آپ چاہیں تو اسے خام کھائیں یا پھر اپنے کھانوں میں شامل کر لیں، اگر کچھ کھٹا کھانے کا دل ہو تو اس کا اچار بنا لیں، خشک، تازہ، عرق یا پاؤڈر جیسے چاہیں استعمال کر لیں یہ ہر لحاظ سے طبی فوائد کا حامل ہے۔ آیئے اس کے چند فوائد پر ہم بھی روشنی ڈالتے ہیں۔

بالوں کی خشکی دور بھگائیں

ہر عام و خاص کو موسم سرما میں بالوں کے بیشتر مسائل کا سامنے رہتا ہے، اس لیے اس موسم میں بالوں کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔ اگر آپ کے گھر میں ادرک موجود ہے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ یہ بالوں کی نشوونما کو روکنے والی خشکی کو دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کا عرق نکالیں اور اسے ہاتھوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں میں لگا لیں۔ اس میں موجود جنجرول کمپاؤنڈ، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات صحت مند اسکیلپ کے لیے انتہائی مفید ہیں۔

موسمی نزلہ زکام اور گلے کی خراش کا گھریلو علاج

موسم سرما کے آتے ہی نزلہ زکام اور گلے کی خراش ہر گھر کا مسئلہ ہے، بچہ بوڑھا، ہر ایک اس سے متاثر ہے، ایسے میں ادرک کا قہوہ تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ ایک کپ پانی لیں، اس میں **2** سے **3** باریک ٹکڑے ادرک کاٹ کر شامل کریں اور **15** سے **20** منٹ تک ابالیں، اس کے بعد اسے چھان کر اس میں لیموں یا شہد ڈال کر استعمال کریں، ذائقہ مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں چند پتے پودینے کے بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔

پیٹ کی گیس یا بدہضمی

اگر آپ پیٹ کی گیس سے پریشان ہیں تو ادرک اس مسئلے کے حل میں فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ آنتوں میں گیس کو کم کرتی ہے، اس کے لیے اپنی غذا میں اس کی کچھ مقدار چھڑک کر استعمال کریں۔

پٹھوں کے درد کی شکایت

ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ بس آپ نے اتنا کرنا ہے کہ دو گرام ادرک اپنی روزمرہ کی غذا کا حصہ بنانا ہے۔ چند دن بلاناغہ اس کا استعمال کیجئے اور پٹھوں کے درد سے نجات حاصل کیجئے۔

کینسر سے بچاؤ

تحقیق کے مطابق ادرک میں موجود بائیو ایکٹیو مالیکیولز سے کچھ اقسام کے کینسر جیسے جگر، جلد، بریسٹ اور مثانے کے کینسر کے پھیلنے کی رفتار سست کرنے میں مدد مل سکتی ہے، تاہم اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

زیدان کا ایمباپے کو لیفٹ وِنگ پر کھلانے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی فٹبال ٹیم کے کوچ زین الدین زیدان نے کیلین ایمباپے کو سینٹر فارورڈ کے بجائے ان کے پسندیدہ مقام لیفٹ ونگ پر کھلانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ فیصلہ ستمبر میں ہونے والے انٹرنیشنل بریک سے قبل دونوں کے درمیان ہونے والی خوشگوار گفتگو کے بعد کیا گیا ہے۔ زیدان نے اپنی پہلی ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اپنے کپتان کو لیفٹ فلینک پر دیکھنا چاہتے ہیں تا کہ ان کی تیز رفتاری اور ڈیفنڈرز کے خلاف بننے والی خالی جگہوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس تبدیلی سے عثمان ڈیمبیلے کے لئے جمعہ کو ترکی کے خلاف یوئیفا نیشنز لیگ میچ میں بطور اسٹرائیکر کھیلنے کی راہ ہموار ہو گئی ہے، جو قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے زیدان کا پہلا میچ بھی ہو گا۔ زین الدین زیدان نے ایمباپے کی دفاعی ذمہ داریوں اور محنت سے متعلق جاری بحث کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ساتھیوں کی طرح پوری محنت کریں گے۔ جمعہ کو متوقع لائن اپ میں ایمباپے لیفٹ ونگ، ڈیمبیلے سینٹر اور مائیکل اولیسی رائٹ ونگ پر جلوہ گر ہوں گے۔ ریئل میڈرڈ کے سابق کوچ زیدان نے واضح کیا کہ وہ ایمباپے کو بائیں بازو پر دیکھنا پسند کرتے ہیں تا کہ انہیں گیند حاصل کرنے اور دفاعی کھلاڑیوں کا سامنا کرنے کیلئے زیادہ جگہ مل سکے۔

رونالڈو کے بغیر 3 ہزار، کھیلنے پر 55 ہزار شائقین آئے: جارج جیسس

نئی دہلی (ایم این این): پرتگال کے نئے ہیڈ کوچ جارج جیسس نے کرسٹیانو رونالڈو کی عالمی مقبولیت اور پرتگال کی قومی ٹیم پر ان کے اثر و رسوخ کی ایک دلچسپ مثال پیش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ہانگ کانگ میں ایک میچ کے دوران رونالڈو کے نہ کھیلنے پر صرف تقریباً ۳ ہزار شائقین اسٹیڈیم پہنچے تھے۔ جب پرتگالی اسٹار میدان میں اترا تو اسی گنجائش والے اسٹیڈیم میں ۵۵ ہزار تماشائی موجود تھے۔ جیسس نے یہ مثال اس وقت دی جب ان سے رونالڈو کی قومی ٹیم میں اہمیت اور مستقبل کے بارے میں سوال کیا گیا۔ جارج جیسس نے کہا کہ کرسٹیانو رونالڈو پرتگال اور قومی ٹیم کی علامت ہیں، تاہم صرف ان کی شہرت یا ماضی کا ریکارڈ کسی میچ میں ان کی جگہ کی ضمانت نہیں دیتا۔ جیسس نے واضح کیا کہ کھلاڑی کی موجودہ کارکردگی کو انتخاب میں اہمیت دی جائے گی۔ ان کے مطابق، اگر رونالڈو اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں تو وہ کھیلیں گے اور اگر کارکردگی توقع کے مطابق نہ ہو تو انہیں باہر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ جیسس کی جانب سے ہانگ کانگ کے میچوں کی مثال اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ رونالڈو کی مقبولیت صرف پرتگال تک محدود نہیں ہے۔

روشنی بینا دیوی کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی روشنی بینا دیوی ناؤریم نے جمعرات کو یہاں ایشیائی کھیلوں کے خواتین کے سانڈا ۶۰ کلو گرام ووشو مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ انہیں فائنل میں چین کی ژانگ شیاؤیو کے ہاتھوں دو صفر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ژانگ نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں راؤنڈ ۵۔صفر سے جیت کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا جبکہ روشنی بینا کو بر اعظمی کھیلوں میں مسلسل دوسری بار چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس تمغے کے ساتھ ۲۵ سالہ منی پور کی کھلاڑی نے ایشیائی کھیلوں میں تمغوں کی شاندار ہیٹ ٹرک مکمل کرلی۔ انہوں نے ۲۰۱۸ء کے جکارتہ ایشیائی کھیلوں میں کانسہ اور ۲۰۲۳ء کے ہانگژو ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ان کے تینوں تمغے ۶۰ کلو گرام سانڈا زمرے میں آئے ہیں۔ روشنی بینا نے مقابلے میں شاندار کارکردگی کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ انہوں نے پری کوارٹر فائنل میں بنگلہ دیش کی شیکا خاتون کو شکست دی، اس کے بعد کوارٹر فائنل میں مکاؤ کی چو مان سین کو ۵۔صفر سے ہرایا۔ سیمی فائنل میں انہوں نے انڈونیشیا کی تھانیا گسو مانگکیتیاس کو دو صفر سے شکست دے کر طلائی تمغے کے مقابلے میں اپنی جگہ مستحکم کی اور ایشیائی کھیلوں میں مسلسل تیسری بار پوڈیم پر جگہ بنائی۔ روشنی بینا ہانگژو میں جیتے گئے چاندی کے تمغے سے ایک قدم آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھیں، جہاں انہیں فائنل میں ایک چینی کھلاڑی کے ہاتھوں ہی شکست ہوئی تھی۔ تازہ شکست کے ساتھ ایک بار پھر چین ۶۰ کلو گرام زمرے میں روشنی بینا اور ایشیائی کھیلوں کے طلائی تمغے کے درمیان حائل رہا۔ اس چاندی کے تمغے کے ساتھ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کے ووشو تمغوں کی تعداد ۱۱ ہو گئی ہے۔

دیا مرزا نے "دی ہارن بل پرامس" کو آواز دی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ دیا مرزا کی آواز میں تیار ہونے والی نئی جنگلی حیات پر مبنی دستاویزی فلم "دی ہارن بل پرامس" (The Hornbill Promise) مغربی بنگال کے مشرقی ہمالیہ میں واقع لٹپنچر (Latpanchar) کے نایاب روفس نیکڈ ہارن بلز (Rufous-necked Hornbills) کی زندگی، عادات، باہمی تعلق اور انسانوں کے ساتھ ان کے قدرتی رشتے کو اجاگر کرے گی۔ فلم میں جنگلی حیات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی اور فطرت کے درمیان قائم تعلق کو بھی مرکزی موضوع بنایا گیا ہے۔ فلم کی کہانی لٹپنچر میں رہنے والے روفس نیکڈ ہارن بلز کے ایک جوڑے تارا اور مٹھرنگ کے گرد گھومتی ہے۔ فلم سازوں نے ان دونوں پرندوں کے ذریعے نہ صرف ان کی زندگی اور رویوں کو ریکارڈ کیا ہے بلکہ اس خطے میں رہنے والے لوگوں، ان کے روایتی علم اور فطرت کے ساتھ ان کے تعلق کو بھی کہانی کا حصہ بنایا ہے۔ فلم کے ہدایت کار اور شریک فلم ساز صفتی ہزاریکا کے مطابق یہ خیال اس وقت پیدا ہوا جب انہوں نے چند سال قبل لٹپنچر کا دورہ کیا۔ وہ ان خوب صورت اور غیر معمولی پرندوں کی تصاویر کھینچنا چاہتے تھے، لیکن مقامی لوگوں سے گفتگو اور پرندوں کے رویوں کو قریب سے دیکھنے کے بعد انہیں محسوس ہوا کہ اس موضوع کو صرف تصاویر کے ذریعے پیش کرنا کافی نہیں ہو گا۔

ایشیائی کھیل: سیما کماری نے 10 ہزار میٹر دوڑ میں کانسہ کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ایتھلیٹ سیما کماری نے ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ء میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی ۱۰ ہزار میٹر دوڑ میں کانسہ کا تمغہ جیت لیا۔ جمعرات کو میزوہو پارک ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں منعقدہ فائنل میں سیما نے ۳۲:۵۰،۰۵ سیکنڈ کا وقت نکالتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی اور اس ایونٹ میں بھارت کے ۱۶ سالہ تمغے کے انتظار کو ختم کر دیا۔ ۱۰ ہزار میٹر دوڑ کا طلائی تمغہ بحرین کی ونفریڈ یاوی نے ۳۲:۳۹،۱۸ سیکنڈ میں حاصل کیا، جبکہ میزبان جاپان کی نوزومی تاناکا نے ۳۲:۴۱،۵۴ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ سیما ایشیائی کھیلوں کی تاریخ میں خواتین کی ۱۰ ہزار میٹر دوڑ میں تمغہ جیتنے والی ہندوستان کی تیسری خاتون ایتھلیٹ بن گئی ہیں۔ اس سے قبل ۲۰۱۰ء کے ایشیائی کھیلوں میں پریجا شریدھرن نے اس مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا تھا، جبکہ اسی ایونٹ میں کویتا راؤت نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ ہندوستان کی لانگ ڈسٹنس رنر سیما کماری نے ریس کے ابتدائی ۲ ہزار میٹر میں شاندار رفتار کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پہلے ایک ہزار میٹر کا فاصلہ ۳:۱۸،۱۲ سیکنڈ میں مکمل کیا، جبکہ ۲ ہزار میٹر کا نشان ۶:۳۶،۱۳ سیکنڈ میں عبور کیا۔ ریس آگے بڑھنے کے ساتھ سیما آہستہ آہستہ چوتھے مقام پر چلی گئی تھیں، تاہم وہ اگلی رنرز کے قریب بنی رہیں۔ مقابلے میں جب صرف ایک ہزار میٹر کا فاصلہ باقی رہ گیا تو سیما نے دوبارہ تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔ آخری مرحلے میں انہوں نے اپنی پوزیشن برقرار رکھی اور کانسی کا تمغہ یقینی بنا لیا۔ سیما نے طلائی تمغہ جیتنے والی بحرین کی ونفریڈ یاوی سے ۱۰،۸۷ سیکنڈ کا فرق رکھا۔ قزاخستان کی ڈیزی جیپکیمی نے ۳۳:۰۳،۲۱ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ ۱۰ جنوری ۲۰۰۱ء کو ہماچل پردیش میں پیدا ہونے والی سیما کماری نے ہندوستانی ایتھلیٹکس میں لانگ ڈسٹنس رننگ کے شعبے میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ ان کے اہم مقابلے ۵ ہزار میٹر اور ۱۰ ہزار میٹر دوڑ ہیں۔ سیما نے ۲۰۲۶ء میں بھی مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

ہندوستان میں فٹبال کلچر نہیں، کارلو انچیلوتی کا بیان، 3 اکتوبر کو برازیل سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے ہیڈ کوچ اور معروف اطالوی کوچ کارلو انچیلوتی نے ہندوستان میں فٹبال کے ڈھانچے اور کلچر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان میں فی الحال فٹبال کی مضبوط ثقافت موجود نہیں ہے اور ملک کو نئی نسل کے کھلاڑی تیار کرنے کے لیے گراس روٹس سطح پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انچیلوتی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب برازیل اور بھارت کے درمیان تاریخی دوستانہ میچ کی تیاریاں جاری ہیں۔ ہندوستان اور برازیل کی قومی ٹیمیں ۳ اکتوبر ۲۰۲۶ء کو کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ یہ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلی سینئر میز انٹرنیشنل ملاقات ہو گی۔ انچیلوتی نے کہا کہ وہ پہلی مرتبہ ہندوستان آنے اور کولکاتا میں میچ کھیلنے کے لیے خاصے پرجوش ہیں۔ ایک انٹرویو میں کارلو انچیلوتی نے ہندوستان کے فٹبال کلچر کے بارے میں کہا کہ ملک کو ایک نئی نسل کے کھلاڑی تیار کرنے کے لیے بنیادی سطح پر کام کرنا ہو گا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں دیگر کھیلوں میں دلچسپی اور صلاحیت موجود ہے، تاہم فٹبال میں مضبوط اور مستقل کھلاڑیوں کی نسل تیار کرنے کے لیے بہتر نظام کی ضرورت ہے۔ انچیلوتی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ برازیل کے لیے مختلف ممالک اور مختلف فٹبال کلچرز کو جاننا اہم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کو عالمی معیار کی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا زیادہ تجربہ حاصل نہیں ہے، لیکن برازیل کے لیے یہ جاننا بھی مفید ہو گا کہ ہندوستانی ٹیم کس انداز میں فٹبال کھیلتی ہے۔ کارلو انچیلوتی نے کہا کہ انہوں نے ابھی تک ہندوستان کا سفر نہیں کیا ہے اور وہ کولکاتا آنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ برازیل کے کوچ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ برازیل کے مداح دنیا کے تقریباً ہر حصے میں موجود ہیں، اس لیے ہندوستان میں کھیلنا برازیلی شائقین کے ساتھ ساتھ ہندوستان فٹبال مداحوں کے لیے بھی خاص موقع ہو گا۔

اننت اور پریناز نے کانسے کے تمغے پر نشانہ لگایا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی نشانے بازی کی جوڑی اننت جیت سنگھ نروکا اور پریناز دھالیوال نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے جمعرات کو ایشیائی کھیلوں میں مکسڈ اسکیٹ ٹیم مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ ہندوستانی جوڑی نے فائنل میں ۴۴ ہٹس کے ساتھ اپنا سفر مکمل کیا اور جنوبی کوریا کے ساتھ برابری پر رہی۔ تاہم، وہ ٹائی بریکر میں ہار گئی اور اسے کانسہ کے تمغے پر ہی اکتفا کرنا پڑا، جبکہ چین نے طلائی اور کوریا نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ یہ تمغہ اننت جیت اور پریناز دونوں کیلئے ان کھیلوں میں دوسرا پوڈیم مقام تھا، جو اسکیٹ مقابلوں میں ان کی مسلسل اچھی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اننت جیت نے اس سے پہلے مردوں کے اسکیٹ ٹیم مقابلے میں ہندوستان کو کانسہ کا تمغہ دلانے میں مدد کی تھی جبکہ پریناز اس ہندوستانی خواتین کی اسکیٹ ٹیم کا حصہ تھیں جس نے بھی کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ اس جوڑی نے کوالیفکیشن میں ۱۵۰ میں سے ۱۳۸ اسکور کر کے چوتھا مقام حاصل کیا تھا اور مکسڈ اسکیٹ فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ہندوستانی جوڑی نے کوالیفکیشن میں ۴۴، ۴۷ اور ۴۷ کا اسکور کر کے تمغوں کے مرحلے میں اپنی جگہ پکی کی۔ چین ۱۴۵ کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں سب سے آگے رہا۔ اننت جیت کیلئے یہ کانسے کا تمغہ ان کے ایشیائی کھیلوں کے بڑھتے ہوئے ری۔

میں صرف مساوی حقوق کا مطالبہ کر رہی ہوں: فاطمہ ثنا شیخ

نئی دہلی (ایم این این): فاطمہ ثنا شیخ نے ہمیشہ خود کو فیمینسٹ کہنے سے گریز نہیں کیا۔ "ہنکار: دی رور" میں ایک بہادر پولیس افسر کا کردار ادا کرنے والی فاطمہ نے اس اصطلاح کے بارے میں کھل کر بات کی، جسے فلم انڈسٹری میں آج بھی کئی لوگ استعمال کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے پرینکا چوپڑا جونس کا بھی ذکر کیا، جو ہمیشہ کھل کر خود کو فیمینسٹ کہتی رہی ہیں۔ فاطمہ نے کہا "بہت سے لوگ فیمنزم کو ایک برے لفظ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کچھ اداکارائیں خود کو فیمینسٹ نہیں کہتیں۔ فیمینسٹ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں کسی مرد کے حقوق چھین رہی ہوں۔ میں تو صرف اپنے لیے مساوی حقوق کا مطالبہ کر رہی ہوں۔" انہوں نے پرینکا چوپڑا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ خود کو فیمینسٹ کہنے سے ناظرین کی محبت کم نہیں ہوتی۔ فاطمہ کے مطابق، "پرینکا چوپڑا خود کو فیمینسٹ کہتی ہیں اور ان کی بہت بڑی مرد مداحوں کی تعداد ہے۔ اگر آپ کی نیت صاف ہے اور آپ اپنی بات صحیح انداز میں پیش کرتے ہیں تو لوگ آپ کی بات ضرور سنیں گے۔" جیو ہاٹ اسٹار کی اس سیریز میں فاطمہ ثنا شیخ ایک پولیس افسر کا کردار ادا کر رہی ہیں، جو ایک ایسے معاملے کی تحقیقات کرتی ہے جس میں اینت پڈا کی جانب سے ادا کیا گیا ایک نابالغ لڑکی کا کردار ایک روحانی پیشوا پر جنسی استحصال کا الزام عائد کرتا ہے۔ فاطمہ اس کردار اور پروجیکٹ کو اپنے کریئر کے بہترین اور سیکھنے کا موقع فراہم کرنے والے تجربات میں سے ایک قرار دیتی ہیں۔

ایشیائی کھیلوں میں دلپریت کے دو گول، ہندوستان کی جنوبی کوریا پر فتح

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے گول مشین دلپریت سنگھ کے دو گولز کی بدولت دفاعی چیمپئن ہندوستان نے جمعرات کو پول اے کے مقابلے میں جنوبی کوریا پر ۸۔۲ گول سے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے ہاکی ٹورنامنٹ میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں میں شامل دلپریت نے اپنے کھاتے میں دو اور گول شامل کیے۔ ہندوستان نے مسلسل جارحانہ ہاکی کھیلتے ہوئے جنوبی کوریا کو پچھاڑ دیا اور ٹورنامنٹ میں اپنی مسلسل تیسری جیت درج کی۔ ہندوستان نے میچ کے آغاز میں ہی برتری حاصل کر لی تھی۔ شلانند لاکڑا نے ۵ ویں منٹ میں پہلا گول کیا، جس کے بعد ۱۰ ویں منٹ میں دلپریت نے برتری کو دوگنا کر دیا۔

ایک منٹ بعد ہی کپتان ہرمن پریت سنگھ نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور ۳۔۰ کر دیا، اور پھر ۱۳ ویں منٹ میں ابھیشیک نے ایک اور گول داغ دیا۔ اس کے بعد ۲۵ ویں منٹ میں دلپریت نے ایک بار پھر گول کیا۔ انہوں نے مندیپ سنگھ کے ریورس ہٹ کراس کو آسانی سے گول میں تبدیل کرتے ہوئے ہاف ٹائم تک ہندوستان کو ۵۔۰ کی مضبوط برتری دلا دی۔ اس فارورڈ کھلاڑی نے ۳۲ ویں منٹ میں ایک اور ریورس سویپ شاٹ کے ذریعے اپنے دو گول مکمل کیے جبکہ ہندوستانی ٹیم کورین دفاع کو مسلسل توڑتی رہی۔ ابھیشیک نین نے ۳۸ ویں منٹ میں اسکور ۷۔۰ کر دیا، جس کے تین منٹ بعد کم جیہو نے گول کر کے جنوبی کوریا کا کھاتا کھولا۔ کم یونگ یوک نے ۵۲ ویں منٹ میں گول کا فرق کم کیا، لیکن ہندوستان نے جلد ہی دوبارہ اپنا دبدبہ قائم کر لیا اور ۵۷ ویں منٹ میں راجندر سنگھ کے گول کے ساتھ ۸۔۲ سے جیت پکی کر لی۔ اس فتح کے ساتھ ہندوستان کا شاندار سفر جاری رہا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,